माध्यमिक शिक्षा बोर्ड राजस्थान

परीक्षा–2022 के लिए संक्षिप्तिकृत पाठ्यक्रम

उर्दू साहित्य (विषय कोड–22)

कक्षा–12

इस विषय की परीक्षा योजना निम्नानुसार है:–

प्रश्न पत्र	समय (घंटे)	प्रश्न पत्र के लिए अंक	संत्राक	पूर्णांक
एक पत्र	3:15	80	20	100

क्र.सं.	अधिगम क्षेत्र	अंक
1.	पाठ्यपुस्तक (गुलिस्तान–ए–अदब) हिस्सा–ए–नस्र	26
2.	पाठ्यपुस्तक (गुलिस्तान–ए–अदब) हिस्सा–ए–नज़्म	26
3.	ख़याबान–ए–उर्दू	12
4.	उर्दू की अहम असनाफ	8
5.	रचना–मज़मून निगारी	8

1. पाठ्यपुस्तक (गुलिस्तान–ए–अदब) हिस्सा–ए–नस्र **26**
- (अ) इक्तिबास की तशरीह 6
- (ब) दाखिल–ए–निसाब मज़ामीन में से मुख़्तसर सवालात (छः में से चार) 8
- (स) सबक़ का खुलासा 6
- (द) निसाब में शामिल किसी एक मुसन्निफ की सवानह हयात और तर्ज़–ए–तहरीर 6

2. पाठ्यपुस्तक (गुलिस्तान–ए–अदब) हिस्सा–ए–नज़्म **26**
- (अ) नज़्म और ग़ज़ल के अशआर की तशरीह 6
- (ब) दाखिल–ए–निसाब मंजूमात और गज़लियात में से मुख़्तसर सवालात (छः में से चार) 8
- (स) नज़्म का खुलासा 6
- (द) निसाब में शामिल किसी एक शायर की सवानह हयात और कलाम की खूबियां 6

3. ख़याबान–ए–उर्दू **12**
- (अ). असबाक़ में से मुख़्तसर सवालात (पांच में से तीन) 6
- (ब). सबक़ का खुलासा 6

4. उर्दू की अहम असनाफ **8**
- (अ) मकतूब निगारी, मुख़्तसर अफसाना, ख़ाका 4
- (ब) ग़ज़ल, नज़्म, तवील नज़्म 4

5. रचना **8**
- (अ). मज़मून निगारी 8

पाठ्यपुस्तक गुलिस्तान–ए–अदब से परीक्षा 2022 के लिए सम्मिलित अध्याय

पाठ्यपुस्तक का नाम :– गुलिस्तान–ए–अदब (हिस्सा–ए–नस्र)

अध्याय:– 1. (i) मुंशी हर गोपाल तफ़्ता के नाम – मिर्ज़ा ग़ालिब
(ii) मुंशी नबी बख़्श हक़ीर के नाम – मिर्ज़ा ग़ालिब

अध्याय:– 3. उमराव जान अदा – खुर्शीदुल इस्लाम

अध्याय:– 4. लम्हे – बलवन्त सिंह

अध्याय:– 6. बिजूका – सुरेन्द्र प्रकाश

अध्याय:– 7. सुकून की नीन्द – इकबाल मजीद

CBEO BHINDER

Scanned by CamScanner

अध्यायः– 8. मैं, वोह – शफ़ी जावेद
अध्यायः– 10 इस आबाद खराबे में (इन्तिखाब) – अख्तरुल ईमान
अध्यायः– 12. मच्छर – ख्वाजा हसन निज़ामी
अध्यायः– 14. ज़र्द पत्तों की बहार (इन्तिखाब)– रामलाल
अध्यायः– 15. कलीमुददीन अहमद – अहमद जमाल पाशा
पाठ्यपुस्तक का नाम :– गुलिस्तान–ए–अदब (हिस्सा–ए–नज़्म)
अध्यायः– 1. अब भागते हैं साया–ए–इश्क–ए–बुतां से हम – अल्ताफ हुसैन हाली
अध्यायः– 2. अव्वल शब वोह बज़्म की रौनक, शमा भी थी परवाना भी– आरजू लखनवी
अध्यायः– 3. जिन्दगी है तो बहर हाल बसर भी होगी – मोईन अहसन जज़्बी
अध्यायः– 4. जब लगें ज़ख्म तो कातिल को दुआ दी जाए– जां निसार अख्तर
अध्यायः– 7. गोर–ए–गरीबा–नज़्म तबातबाई
अध्यायः– 8. रूह–ए–अर्ज़ी आदम का इस्तकबाल करती है – इकबाल
अध्यायः– 10. जिन्दगी से डरते हो – नून.मीम.राशिद
अध्यायः– 11. मुल्क–ए–बेसहर–ओ–शाम – अमीक हन्फी
अध्यायः– 12. यादगाार – शफीक फातिमा शैरा
पाठ्यपुस्तक :– खयाबान–ए–उर्दू
अध्यायः– 1. बेवा – मुंशी प्रेम चन्द
अध्यायः– 3. क्लर्क की मौत – चेखफ
अध्यायः– 4. जन्म दिन – वैकोम मोहम्मद बशीर
अध्यायः– 6. मरहूम की याद मे – पतरस बुखारी

परीक्षा 2022 के लिए विलोपित किये गये अध्याय/इकाई का विवरण

क्रम संख्या	अध्याय/इकाई का नाम
	पाठ्यपुस्तक का नाम :– गुलिस्तान–ए–अदब (हिस्सा–ए–नस्र)
1.	अध्यायः– 2. खोजी – एक मुतालआ – अहतशाम हुसैन
2.	अध्यायः– 5. फोटो ग्राफर – कुर्रतुल ऐन हैदर
3.	अध्यायः– 9. रोशनाई (इन्तिखाब) – सज्जाद ज़हीर
4.	अध्यायः– 11. पोदे (इन्तिखाब) – कृष्ण चन्द्र
5.	अध्यायः– 13. गालिब जदीद शौरा की एक मजलिस में – कन्हैया लाल कपूर
	पाठ्यपुस्तक का नाम :– गुलिस्तान–ए–अदब (हिस्सा–ए–नज़्म)
6.	अध्यायः– 5. यह शब, यह खयाल–ओ–ख्वाब तेरे – नासिर काज़मी
7.	अध्यायः– 6. ज़मां, मकां थे मेरे सामने बिखरते हुए – राजेन्द्र मनचन्दाबानी
8.	अध्यायः– 9. इरतिका – जमील मजहरी
9.	अध्यायः– 13 वक्त का तराना – अली सरदार जाफरी
	पाठ्यपुस्तक :– खयाबान–ए–उर्दू
10.	अध्यायः– 2. यहूदी की लड़की – आगा हश्र काशमीरी
11.	अध्यायः– 5. जलती झाड़ी – निर्मल वर्मा

निर्धारित पाठ्यपुस्तकः–

1. गुलिस्तान–ए–अदब , एन.सी.इ.आर.टी.
2. खयाबान–ए–उर्दू , एन.सी.इ.आर.टी

CBEO BHINDER

Scanned by CamScanner

माध्यमिक शिक्षा बोर्ड, राजस्थान,

अजमेर

परीक्षा–2022 के लिए संक्षिप्तिकृत पाठ्यक्रम

कक्षा– 12

CBEO BHINDER

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner

ترتیب
حصہ نثر

(۱) مکتوب نگاری		1-5
مرزا غالبؔ	منشی ہرگوپال تفتہؔ کے نام	1
مرزا غالبؔ	منشی نبی بخش حقیر کے نام	
(۲) تنقیدی مضمون		6-9
خورشید الاسلام	امراؤ جان ادا	6
(۳) مختصر افسانہ		10-27
بلونت سنگھ	لمحے	10
سریندر پرکاش	بجوکا	16
اقبال مجید	سکون کی نیند	20
شفیع جاوید	میں، وہ	25
(۵) آپ بیتی		28-33
اخترالایمان	اس آباد خرابے میں (انتخاب)	28
(۷) انشائیہ		34-38
خواجہ حسن نظامی	مچھر	34
(۹) سفر نامہ		39-44
رام لعل	زرد پتوں کی بہار (انتخاب)	39
(۱۰) خاکہ		45-49
احمد جمال پاشا	کلیم الدین احمد	45

CBEO BHINDER

حصہ نظم

(۱) غزل		50-62
الطاف حسین حالیؔ	اب بھاگتے ہیں سایۂ عشق بتاں ہم	50
آرزوؔ لکھنوی	اول شب وہ بزم کی رونق، شمع بھی تھی پروانہ بھی	55
معین احسن جذبیؔ	زندگی ہے تو بہرحال بسر بھی ہوگی	58
جاں نثار اخترؔ	جب لگیں زخم تو قاتل کو دعا دی جائے	61
(۲) نظم		63-74
نظمؔ طباطبائی	گورِ غریباں	63
اقبالؔ	روحِ ارضی آدم کا استقبال کرتی ہے	65
ن۔م۔راشدؔ	زندگی سے ڈرتے ہو	67
عمیقؔ حنفی	ملکِ بے سحر و شام	69
شفیق فاطمہ شعریٰؔ	یادنگر	72

خیابانِ اردو

(۱)ناویل		75-78
منشی مریم چند	بوہ	75
(۲) روسی کہانی		79-81
چےخف	کلرک کی موت	79
(۳)ملیالم کہانی		82-83
ویکوم محمد بشیر	جنم دن	82
(۴) انشائیہ		84-87
پطرس بخاری	مرحوم کی یاد میں	84

CBEO BHINDER

گلستانِ ادب

بارہویں جماعت

سبق۔۱ مکتوب نگاری

(۱) مرزا غالبؔ منشی ہرگوپال تفتہؔ کے نام
(۲) مرزا غالبؔ منشی بنی بخش حقیرؔ کے نام

معروضی سوالات:۔

(۱) مرزا غالبؔ کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

(الف)1785 دہلی (ب)1797 آگرہ

(ج)1798 لکھنؤ (د)1995اعظم گڑھ

جواب (ب)1997 آگرہ

(۲) ''دستنبو'' کتاب کے مصنف کون ہیں؟

(الف)مرزا ہرگوپال تفتہؔ (ب)بنی بخش حقیر

(ج)غالبؔ (د)شبلی

جواب(ج)غالبؔ

(۳) وہ کون خطوط نگار ہیں جن کے خطوط میں 1857ء کے ماحول کا ذکر تفصیل سے ملتا ہے۔

(الف)ابوالکلام آزاد (ب)جاں نثار اختر

(ج)حبیب الرحمان خاں شروانی (د)غالبؔ

جواب(د)غالبؔ

(۴) ''مکتوب'' کے کیا معنی ہیں؟

(الف)خطہ (ب) کتاب

(ج)اخبار (د)کوئی نہیں

CBEO BHINDER

جواب (الف) خط

(۵) دہلی میں غالبؔ قریب نو دس برس کن کے مکان میں رہے؟

(الف) حکیم محمد حسن خاں (ب) سراج الدولہ

(ج) نبی بخش حقیرؔ (د) خان آرزوؔ

جواب (الف) حکیم محمد حسن خاں

(٦) ''مسکن'' کے کیا معنی ہیں؟

(الف) قریب (ب) گھر

(ج) پالکی (د) جاگیر

جواب (ب) گھر

(۷) منشی ہرگوپال تفتہؔ اور منشی نبی بخش حقیرؔ کے نام کس نے خط لکھے؟

(الف) مہدی افادی (ب) ابوالکلام آزاد

(ج) غالبؔ (د) شبلی

جواب۔ (ج) غالبؔ

(۸) مکتوب عالیہ کسے کہتے ہیں؟

(الف) جو خط لکھتا ہے (ب) جس کو خط لکھا جائے

(ج) جو خط نہیں لکھتا (د) ان میں سے کوئی نہیں

جواب۔ (ب) جس کو خط لکھا جائے

(۹) وہ کون خطوط نگار ہیں جنہوں نے مراسلے کو مکالمہ بنا دیا؟

(الف) رشید احمد صدیقی (ب) میرا جی

(ج) منٹو (د) غالبؔ

جواب (د) غالبؔ

(۱۰) غالبؔ کے خطوط کی اہم خصوصیت کیا ہے ؟

CBEO BHINDER

(الف)مراسلے کو مکالمہ بنا دیا (ب)القاب و آداب

(ج)مشکل زبان میں خط تحریر کیے (د)مبالغہ آرائی کی

جواب (الف)مراسلے کو مکالمہ بنا دیا

(II) مختصر ترین سوالات:۔

(۱) پنج آہنگ اور مہر نیم روز کس کی کتابیں ہیں؟

جواب پنج آہنگ اور مہر نیم روز غالبؔ کی کتابیں ہیں۔

(۲) غالبؔ کے اردو خطوط کے مجموعوں کے نام بتائیے۔

جواب غالبؔ کے اردو خطوط کے مجموعوں کے نام ہیں:۔

(i)عودِ ہندی (ii)اردوئے معلیٰ

(۳) آپ کے نصاب میں شامل کن دو لوگوں کے نام غالبؔ نے خط تحریر کیے ہیں؟

جواب (i)مرزا ہر گوپال تفتہؔ (ii)منشی نبی بخش حقیرؔ

(۵) غالبؔ کی سنِ وفات کیا ہے۔

جواب غالبؔ کی سنِ وفات 1869 ہے۔

(٦) غالبؔ نے اپنی نثر نگاری کا آغاز کونسی زبان سے کیا۔

جواب غالبؔ نے اپنی نثر نگاری کا آغاز فارسی زبان سے کیا۔

(III) مختصر سوالات:۔

(۱) غالبؔ کے خطوط کی اہم خصوصیات تحریر کیجئے۔

جواب غالبؔ نے مراسلے کو مکالمہ بنا دیا۔ ساتھ ہی لمبے چوڑے القاب و آداب سے پرہیز کیا اور ان کے خطوط میں واقعہ نگاری، منظر نگاری، جذبات نگاری اور طنز و مزاح تمام عنصر کی بھرپور عکاسی ملتی ہے۔

CBEO BHINDER

(۲) منشی ہرگوپال تفتہؔ کے نام لکھے خط میں غالب نے کیا بیان کیا ہے؟

جواب۔ تفتہؔ کے نام لکھے اس خط میں غالب نے 1857 کی بغاوت کا ذکر اور اس ہنگامے سے دہلی کی تباہی و بربادی کا نقشہ کھینچا ہے کہ کس طرح دہلی والے تکالیف اور مایوسی کا سامنا کر رہے تھے۔ اس وقت کے تمام تر حالات کی عکاسی اس خط میں ملتی ہے۔

(۳) مرزا غالبؔ کی سوانح بیان کیجئے۔

جواب غالب سن 1797 میں آگرہ میں پیدا ہوئے آپ نے اپنے کلام یا نثر کی شروعات فارسی زبان سے کی۔ غالب نے کئی کتابیں لکھیں پنج آہنگ، مہر نیم روز، دستنبو وغیرہ اور آپ نے کئی کتابوں پر دیباچے اور تقریظیں بھی لکھی۔ نثر میں ایک خاص انداز اختیار کیا جس کے لیے پورا اردو ادب آپ کا قائل ہے۔ صاف اور سادہ زبان میں خطوط نگاری کی اور اپنا راستہ الگ اختیار کیا۔ آپ کی خطوط نگاری کا اہم وصف یہ ہے کہ آپ نے مراسلے کا مکالمہ بنا دیا۔ غالب کے خطوط میں 1857ء کے آس پاس کا ماحول پوری طرح نمایاں ہوتا ہے۔ آپ کے خطوط کے دو مجموعے مشہور ہیں ''عودِ ہندی'' اور ''اردوئے معلّٰی'' غالب نے جو اسلوب اختیار کیا تھا اس کی نقل کوئی بھی خطوط نگار نہ کر سکا۔ یہ آپ کی زندگی کی تمام تر خوبیاں ہی ہیں۔

(سوال نمبر (۱) اور (۳) کو ملا کر بڑا سوال یا تفصیل سوال امتحان میں بن سکتا ہے)

(۴) سبق مکتوب نگاری سے منشی نبی بخش حقیرؔ کے نام خط کا خلاصہ کیجئے۔

جواب۔ منشی نبی بخش حقیرؔ کے نام تحریر کردہ خط میں غالبؔ نے دہلی میں گرمی کی شدّت اور اس سے ہونے والی پریشانیوں کا ذکر کیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ میری ساٹھ سال کی عمر میں کبھی ایسی گرمی نہ پڑی جیسی اب پڑ رہی ہے۔ غالبؔ نے بتایا کہ چھٹے ساتویں رمضان کو خوب بارش ہوئی جو جیٹھ کے مہینے میں کبھی نہ ہوئی۔ لیکن اب بارش ہونے لگی ہے اور بادل چھائے رہتے ہیں اور ہوا چلتی ہے تب جا کر گرمی کا احساس کم ہوتا ہے۔ غالبؔ کہتے ہیں کہ روزے رکھتا ہوں مگر پانی پی لیتا ہوں اور کبھی حقہ پی لیتا ہوں یعنی کی روزے کو بہلاتا ہوں۔ ساتھ ہی غالبؔ نے ہاتھرس میں فساد ہونے کا بھی ذکر کیا ہے۔ جس میں مجسٹریٹ گھائل ہو جاتا ہے۔ ہاتھرس میں راستہ چوڑا کرنے اور حویلیوں اور دکانوں کو توڑنے کی وجہ سے ہی ہنگامہ ہوا تھا اور لوگوں نے پتھر مارے تھے جس کی وجہ سے مجسٹریٹ گھائل ہوا تھا اور خط کے آخر میں غالبؔ یہ خواہش کرتے ہیں کہ منشی نبی بخش حقیرؔ خط لکھیں تو تمام تر حالات تفصیل سے قلم بند کریں تو بہتر ہوگا۔

(۵) مندرجہ ذیل اقتباس کی تشریح مع سیاق و سباق کے لکھیے اور دیئے گئے سوالات کے جوابات تحریر

GBEO BHINDER

کیجئے۔

''گرمی کا حال کیا پوچھتے ہو،اس ساٹھ برس میں یہ لُو اور یہ دھوپ یہ تپش نہیں دیکھی۔ چھٹے ساتویں رمضان کو مینہ خوب برسا۔ایسا مینہ جیٹھ کے مہینے میں بھی کبھی نہیں دیکھا تھا۔اب مینہ کھل گیا ہے۔ابر گھرا رہتا ہے۔ہوا اگر چلتی ہے تو گرم نہیں ہوتی اور اگر رُک جاتی ہے تو قیامت آ جاتی ہے۔دھوپ بہت تیز ہے۔روزہ رکھتا ہوں مگر روزے کو بہلائے رہتا ہوں۔کبھی پانی پی لیا،کبھی حقہ پی لیا،کبھی کوئی ٹکڑا روٹی کا کھا لیا۔یہاں کے لوگ عجیب فہم اور طرفہ روش رکھتے ہیں۔میں تو روزہ بہلاتا رہتا ہوں اور یہ صاحب فرماتے ہیں کہ تو روزہ نہیں رکھتا۔یہ نہیں سمجھتے کہ روزہ رکھنا اور چیز ہے اور روزہ بہلانا اور بات ہے۔

(۱) مندرجہ بالا اقتباس کس سبق سے ماخوذ ہے؟

جواب۔ یہ اقتباس مرزا غالبؔ کے خط منشی نبی بخش حقیرؔ کے نام خط سے ماخوذ ہے۔

(۲) خط کے مطابق چھٹے ساتویں رمضان کو کونسا واقعہ پیش آیا تھا؟

جواب چھٹے ساتویں رمضان کو مینہ خوب برسا تھا ایسا مینہ جیٹھ کے مہینے میں بھی کبھی نہیں برسا تھا۔

(۳) منشی نبی بخش حقیرؔ کے نام خط میں کونسے موسم کا ذکر کیا گیا ہے؟

جواب منشی نبی بخش حقیرؔ کے نام خط میں گرمی کے موسم کا ذکر کیا گیا ہے۔

(۴) اقتباس میں آئے الفاظ کے معنی تحریر کیجئے۔

(۱) مینہ بارش

(۲) طرفہ انوکھا

(۳) تپش گرمی

(۴) لُو گرمی کے موسم میں چلنے والی گرم ہوا۔

(۵) اقتباس میں شامل ''عجب فہم'' اور ''طرفہ روش'' کس کے لیے استعمال ہوا ہے۔؟

جواب۔ ''عجب فہم'' اور ''طرفہ روش'' الفاظ دہلی شہر کے باشندوں کے لیے استعمال ہوئے ہیں۔

CBEO BHINDER

تنقیدی مضامین
سبق ۳۔

امراؤ جان ادا خورشید الاسلام

(I) معروضی سوالات:۔

(۱) خورشید الاسلام کب اور کہاں پیدا ہوئے۔

(الف) 1919 اتر پردیش کے اُمری گاؤں میں

(ب) 1915 مدھیہ پردیش میں

(ج) 1953 لکھنؤ میں

(د) 1910 دہلی میں

جواب (الف) 1919 اتر پردیش کے اُمری گاؤں میں

(۲) ''مقدمہ شعروشاعری'' کس کی کتاب ہے؟

(الف) شبلی (ب) محمد حسین آزاد

(ج) مہدی افادی (د) حالؔی

جواب (د) حالؔی

(۳) خورشید الاسلام نے ابتدائی تعلیم کہاں سے حاصل کی؟

(الف) دہلی (ب) لکھنؤ

(ج) فیض آباد (د) اعظم گڑھ

جواب (الف) دہلی

(۴) خورشید الاسلام کا سنِ وفات کیا ہے؟

(الف) 2006 (ب) 2005

(ج) 2003 (د) 2004

جواب (الف) 2006

CBEO BHINDER

(۵) ''رگِ جاں''، ''شاخِ نہالِ غم'' اور ''جستہ جستہ'' کس شاعر کے شعری مجموعے ہیں؟

(الف) جاں نثار اختر (ب) ن۔م راشد

(ج) اقبال (د) خورشید الاسلام

جواب (د) خورشید الاسلام

(۶) خورشید الاسلام کے مضامین کے مجموعے کا نام بتایئے۔

(الف) شاخیں (ب) تنقیدی

(ج) روحِ کائنات (د) ادب پارے

جواب (ب) تنقیدیں

(۷) ''تھری مغل پوئٹس'' اور ''غالب لائف اینڈ لیٹرس'' کتابیں کس کس نے تحریر کیں؟

(الف) خورشید الاسلام اور غالب (ب) خورشید الاسلام اور حالی

(ج) خورشید الاسلام اور رالف رسل (د) خورشید الاسلام اور مارکس

جواب۔ خورشید الاسلام اور رالف رسل

(۸) آپ کے نصاب میں شامل تنقیدی مضمون ''امراؤ جان ادا'' کس ناول نگار کا ناول ہے؟

(الف) سرشار (ب) نذیر احمد

(ج) محمد حسین آزاد (د) رسوؔا

جواب (د) رسوؔا

CBEO BHINDER

(II) مختصر ترین سوالات:۔

کعبے میں جا کے بھول گیا راہ دیر کی
ایمان بچ گیا مرے مولا نے خیر کی

(۱) مندرجہ بالا شعر کس نے کہا؟

جواب یہ شعر امراؤ جان ادا نے کہا۔

(۲) امراؤ جان ادا میں کس کی کہانی پیش کی گئی ہے؟

جواب ایک طوائف کی کہانی پیش کی گئی ہے

(۳) امراؤ جان ادا سبق کے مصنف کون ہیں؟

جواب اس سبق کے مصنف پروفیسر خورشید الاسلام ہیں۔

(۴) ''امراؤ جان ادا'' ناول کے ناول نگار کا نام بتائیے؟

جواب ''امراؤ جان ادا'' ناول نگار کا نام مرزا ہادی رسوؔا ہے

(۵) امراؤ جان ادا کے بچپن کا کیا نام تھا؟

جواب امراؤ جان ادا کے بچپن کا نام امیرن تھا۔

(۶) ''امراؤ جان ادا'' کا مرکزی کردار کون ہے؟

جواب ''امراؤ جان ادا'' کا مرکزی کردار امراؤ ہے

(III) مختصر سوالات:۔

(۱) امراؤ جان ادا کے کردار پر روشنی ڈالیے۔

جواب ناول ''امراؤ جان ادا'' کا سب سے اہم کردار امراؤ جان ہی ہے جس کے ارد گرد تمام واقعات گھومتے ہیں۔ امراؤ ایک معصوم اور شریف لڑکی تھی، لیکن حالات اسے ایک طوائف کی زندگی جینے پر مجبور کر دیتے ہیں۔ امراؤ کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ وہ بچپن میں جس طرح کی تربیت پاتی ہے طوائف بن کر بھی وہ تمام خصوصیات پر قائم رہتی ہے۔ جیسے ادبی ذوق، شعر و سخن، خوش مزاجی جو اس کے مزاج کی خوبیاں ہیں وہ ان کو ہاتھ سے جانے نہیں دیتی۔

(۲) ''جہاں دوزخ مہکتے ہیں اور فردوس خاموش ہیں'' کا مطلب بیان کیجیے۔

جواب یہ جملہ ایک طوائف کے بالا خانے سے متعلق ہے اور کہا گیا ہے کہ جہاں بدچلن لوگ عیاشی کرتے ہیں دوزخ گناہ گاروں کے لیے ہوتی ہے تو طوائف کے ڈیرے کو دوزخ مہکنا کہا اور نیکی و ثواب کے کام وہاں پر نہ ہونے کی وجہ سے فردوس کو خاموش ہونا کہا گیا ہے۔

GBEO BHINDER

(۳) خورشید الاسلام کے تنقیدی مضمون ''امراؤ جان ادا'' کا خلاصہ تحریر کیجیے۔

جواب یہ مضمون ہماری کتاب ''گلستانِ ادب'' کا حصہ ہے جس میں مرزا محمد ہادی رسوا کے ناول ''امراؤ جان ادا'' کا تنقیدی جائزہ لیا گیا ہے اور اس کی خوبیوں اور خامیوں کو اجاگر کیا گیا ہے۔ مضمون کے شروعاتی حصہ میں خورشید الاسلام نے ناول نگار کی ذمہ داریوں اور موضوع کے امکانات کو بروئے کار لانے اور ناول کے تقاضوں کو پورا کرنے کے متعلق احوال بیان کیا ہے۔ اور اقتباسات پیش کر کے گفتگو کے لہجے میں ہمیں امراؤ جان ادا سے پوری طرح واقف کرا دیتے ہیں۔ جس سے استدلال، زبان کی شگفتگی، روزمرہ کے محاورات کا استعمال سبھی کچھ اس تنقیدی مضمون میں نظر آنے سے یہ مضمون تحقیقی نثر معلوم ہوتا ہے۔

نوٹ:۔ (سوال نمبر (۱) اور (۳) ملا کر بڑا سوال یعنی تفصیلی سوال امتحان میں آ سکتا ہے)

(۴) مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیے۔

(۱) تصادم ۔ ٹکراؤ

(۲) نشست ۔ بیٹھک

(۳) بود و باش ۔ رہن سہن

CBEO BHINDER

مختصر افسانہ

سبق ۴۔

بلونت سنگھ لمحے

(I) معروضی سوالات:۔

(۱) مختصر افسانہ کونسے دور کی نثری تصنیف ہے؟

(الف) قدیم دور (ب) جدید دور

(ج) وسطی دور (د) درمیانی دور

جواب (ب) جدید دور

(۲) پلاٹ، کرداراور زمان ومکان کس صنف کے لازمی اجزاء ہیں؟

(الف) ناول (ب) ڈرامہ

(ج) افسانہ (د) داستان

جواب (ج) افسانہ

(۳) اردو میں مختصر افسانے کا آغاز کونسی صدی میں ہوا؟

(الف) انیسویں صدی (ب) سولھویں صدی

(ج) پندرہویں صدی (د) بیسویں صدی

جواب (د) بیسویں صدی

(۴) افسانے کے موجد کا نام بتائیے؟

(الف) سجاد حیدر یلدرم (ب) پریم چند

(ج) نیاز فتح پوری (د) امتیاز علی

جواب (ب) پریم چند

CBEO BHINDER

(۵) ترقی پسند تحریک کا آغاز کون سے سن میں ہوا؟

(الف)1936 (ب)1937

(ج)1935 (د)1938

جواب (الف)1936

(٦) باغیانہ کہانیوں کا ایک مجموعہ جو ترقی پسند تحریک سے قبل شائع ہوا اس کا نام ہے؟

(الف) یادیں (ب) انگارے

(ج) چوٹیں (د) نظارے

جواب (ب) انگارے

(۷) اردو میں علامتی افسانے کا آغاز کب سے مانا جاتا ہے؟

(الف)1920 (ب)1950

(ج)1960 (د)1930

جواب (ج)1960

(۸) بلونت سنگھ کی سن پیدائش بتایئے؟

(الف)1986 (ب)1988

(ج)1928 (د)1995

جواب (الف)1986

(۹) بلونت سنگھ کہاں پیدا ہوئے؟

(الف) دہلی (ب) گجرانوالہ

(ج) لاہور (د) لکھنؤ

جواب (ب) گجرانوالہ

(10) بلونت سنگھ نے معاشی تلاش کے لیے کہاں کہاں کے سفر کیے۔

(الف) لاہور اور کراچی (ب) اعظم گڑھ، لکھنؤ

CBEO BHINDER

(ج) الہ آباد، گجرانوالہ (د) لکھنؤ، دہلی

جواب (ب) لاہور اور کراچی

(II) مختصر ترین سوالات:۔

(۱) اردو میں رسالہ ''فسانہ'' اور ہندی میں ''اردو ساہتہ'' کس نے جاری کیا۔

جواب اردو میں رسالہ ''فسانہ'' اور ہندی میں ''اردو ساہتہ'' بلونت سنگھ نے

(۲) ''رات چور اور چاند'' اور ''چک پیراں کا جسّا''

کس مصنف کے افسانے ہیں۔

جواب ''رات چور اور چاند'' اور ''چک پیراں کا جسّا'' بلونت سنگھ کے افسانے ہیں۔

(۳) بلونت کا پہلا افسانہ ''سزا'' کب اور کہاں سے شائع ہوا۔

جواب 1937 دہلی سے شائع ہوا۔

(۴) ''سنہرا دیس'' کس کا افسانوی مجموعہ ہے؟

جواب ''سنہرا دیس'' بلونت سنگھ کا افسانوی مجموعہ ہے۔

(۵) ''جگّا''، ''تاروپوز''، ''ہندوستان ہمارا''، ''پہلا پتھر'' کس افسانہ نگار کے افسانے ہیں۔

جواب یہ سب افسانے بلونت سنگھ کے ہیں۔

(۶) بلونت سنگھ کے ابتدائی افسانوں میں کہار کی دیہی زندگی کا نقشہ کھینچا ہے؟

جواب پنجاب کی دیہی زندگی گا

(۷) آپ کے نصاب میں شامل بلونت سنگھ کے افسانے کا نام کیا ہے۔

جواب ہمارے نصاب میں شامل بلونت سنگھ کے افسانہ ''لمحے'' ہے۔

(۸) افسانہ ''لمحے'' کے کردار کا نام بتایئے۔

CBEO BHINDER

جواب افسانہ ''لمحے'' کے کردار کا نام اُما کانت ہے۔

(۹) افسانہ ''لمحے'' کس احساس پر مبنی ہے؟

جواب افسانہ ''لمحے'' ایک دُکھ بھرے احساس پر مبنی ہے۔

(۱۰) بلونت سنگھ نے افسانہ ''لمحے'' میں کس بات کو حقیقی انسانیت کہا گیا ہے؟

جواب بلونت سنگھ نے اپنے افسانے ''لمحے'' میں ایک دوسرے کے دُکھوں میں شرکت کو ہی حقیقی انسانیت کہا ہے۔

(۱۱) افسانے کے اجزائے ترکیبی بتایئے۔

جواب (۱) کہانی (۲) پلاٹ

(۳) کردار (۴) مکالمہ

(۵) پس منظر یا زمان ومکاں (۶) اسلوب

(۷) نقطۂ نظر

(۱۲) افسانے کا بنیادی حصہ کونسا ہے؟

جواب پلاٹ افسانے کا بنیادی حصہ ہے۔

(۱۳) مکالمہ کے کیا معنی ہیں؟

جواب کرداروں کی آپسی گفتگو کو مکالمہ کہا جاتا ہے۔

(۱۴) پریم چند کا پہلا افسانہ کونسا ہے؟

جواب پریم چند کا پہلا افسانہ ''دنیا کا سب سے انمول رتن'' ہے۔

(۱۵) افسانہ ''دنیا کا سب سے انمول رتن'' کب اور کہاں سے شائع ہوا۔

جواب ''دنیا کا سب سے انمول رتن'' 1908 میں رسالہ ''زمانہ'' کانپور سے شائع ہوا۔

(۱۶) منشی پریم چند کے پہلے افسانوی مجموعہ کا نام بتایئے؟

جواب منشی پریم چند کے پہلے افسانوی مجموعے کا نام ''سوزِ وطن'' ہے۔

CBEO BHINDER

(۱۷) سجاد حیدر یلدرم کس طرح کے افسانہ نگار شمار کیے جاتے ہیں؟

جواب سجاد حیدر یلدرم کو رومانی افسانہ نگار میں شمار کیا جاتا ہے۔

(۱۸) افسانوی مجموعہ ’’انگارے‘‘ کب شائع ہوا؟

جواب افسانوی مجموعہ ’’انگارے 1936‘‘ میں شائع ہوا۔

(۱۹) اردو میں مختصر افسانہ کونسے ادب سے آیا؟

جواب اردو میں مختصر افسانہ مغربی ادب سے آیا۔

(۲۰) مختصر افسانے کو انگریزی میں کس نام سے جانا جاتا ہے؟

جواب مختصر افسانے کو انگریزی میں Short Story کے نام سے جانا جاتا ہے۔

(۲۱) وہ کونسی صنف ہے جس میں زندگی کسی ایک واقعہ، کردار، جذبہ یا خیال کی جھلک پیش کی جاتی ہے؟

جواب افسانہ

(۲۲) افسانے کی چند خصوصیات بیان کیجئے۔

جواب اختصار، جدت، وحدتِ تاثر، جامعیت اور رومانیت افسانے کی اہم خصوصیات ہیں۔

(۲۳) ’’مختصر افسانہ ایک ایسا بیانیہ نثری صنف ہے جو ایک ہی نشست میں پڑھا جا سکے، جو متاثر کن انداز میں لکھا گیا ہو، جس میں وحدتِ تاثر اور جامعیت ہو‘‘ یہ قول کس ادیب کا ہے؟

جواب یہ قول امریکی ادبی ایڈگر ایلن پو کا ہے۔

(۲۴) لفظ ’’تارا سی آنکھیں‘‘ میں کونسی صنعت استعمال ہوئی ہے؟

جواب لفظ ’’تارا سی آنکھیں‘‘ میں تشبیہ صنعت کا استعمال کیا گیا ہے۔

(۲۵) ’’ہاتھ پاؤں پھولنا‘‘ محاورہ کا مطلب لکھیے۔

CBEO BHINDER

جواب ''ہاتھ پاؤں پھولنا'' مطلب گھبرا جانا۔

(III) مختصر سوالات:۔

(۱) افسانہ لمحے کا مرکزی خیال بیان کیجئے؟

جواب اس افسانے میں یہ بتایا گیا ہے کہ انسان کو بغیر کسی فرقہ پرستی اور فائدے کے ایک دوسرے کی پریشانیوں میں ایک دوسرے کا ساتھ دینا چاہئے اس کی مدد کرنی چاہیے یہی انسانیت کا تقاضا ہے۔

(۲) افسانہ ''لمحے'' کا عنوان ''لمحے'' کیوں رکھا گیا؟

جواب اس افسانے میں مختصر سفر کا واقعہ پیش کیا گیا ہے۔ افسانے کا اہم کردار اُما کانت ہے۔ بس میں سفر کرنے والی عورت سلطانہ کے ساتھ سفر میں گزارے ہوئے چند لمحے اسے زندگی کے مختلف تجربات سے آشنا کراتے ہیں۔ اسی وجہ سے ان لمحات کی بنا پر مصنف نے اس افسانے کا نام ''لمحے'' رکھا۔

(۳) افسانہ ''لمحے'' میں عورت کی ٹانگ کس وجہ سے خراب ہوئی تھی؟

جواب اس عورت کی ٹانگ پر 1947 کے فسادات کے وقت ایک فسادی نے لکڑی ماری تھی اس وجہ سے وہ لنگڑا کر چل رہی تھی۔

نوٹ:۔ (سوال نمبر 1، 2، 3 ملا کر تفصیلی سوال بن سکتا ہے۔)

(4) بلونت سنگھ کی ادبی خدمات کا جائزہ لیجیے۔

جواب بلونت سنگھ کی ادبی زندگی کا آغاز ان کے پہلے افسانے ''سزا'' سے ہوتا ہے جو 1937 میں دہلی سے رسالہ ''ساقی'' میں شائع ہوا تھا بلونت سنگھ نے کئی ناول بھی لکھے ''رات چور اور چاند'' اور ''چک پیراں کا جسا'' ناول اردو میں شائع ہوئے۔ ان کے ابتدائی افسانوں میں پنجاب کی دیہی زندگی کی جھلک اور پنجاب کے دیہات اور سکھ کرداروں کی زندگی کا عکس نظر آتا ہے۔ بلونت سنگھ گہرے مشاہدے کے دھنی ہیں اسی وجہ سے پنجاب کا پورا دیہی معاشرہ پوری آب و تاب کے ساتھ ان کے افسانوں میں نمایاں ہوتا ہے۔

GBEO BHINDER

سبق۔٦

بجوکا — سریندر پرکاش

(I) معروضی سوالات:۔

(١) سریندر پرکاش کا اصل نام کیا ہے؟

(الف) سریندر کمار اوبرائے (ب) سریندر کمار نواب رائے

(ج) سریندر کمار پرکاش (د) سریندر ناتھ بینرجی

جواب (الف) سریندر پرکاش

(٢) سریندر پرکاش کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

(الف) پاکستان (ب) جرمنی

(ج) پنجاب کے لائل پور (د) پانی پت

جواب (ج) پنجاب کے لائل پور

CBEO BHINDER

(II) مختصر ترین سوالات:۔

(١) سریندر پرکاش کے پہلے افسانے کا نام بتایئے۔

جواب سریندر پرکاش کے پہلے افسانے کا نام ''دیوتا'' ہے۔

(٢) ''دیوتا'' افسانہ کون سے اخبار میں شائع ہوا؟

جواب ''دیوتا'' افسانہ ہفت وار اخبار ''پارس'' میں شائع ہوا۔

(٣) ''نئے قدموں کی چاپ'' اور ''رونے کی آواز'' جیسے علامتی اور تجریدی افسانے کے تخلیق کار کون ہیں؟

جواب سریندر پرکاش

(۴) سریندر پرکاش کا سنِ پیدائش بتائیے۔
جواب سریندر پرکاش کا سنِ پیدائش 1930 ہے۔

(۵) سریندر پرکاش کی سنِ وفات تحریر کیجیے۔
جواب سریندر پرکاش کی سنِ وفات 2002 ہے۔

(۶) سریندر پرکاش کا پہلا افسانوی مجموعہ کون سا ہے؟
جواب سریندر پرکاش کا پہلا افسانوی مجموعہ دوسرے آدمی کا ڈرائنگ روم جو 1968 میں شائع ہوا۔

(۷) ''بازگوئی'' کس افسانہ نگار کا افسانوی مجموعہ ہے جس پر انہیں ساہتیہ اکیڈمی ایوارڈ ملا؟
جواب ''بازگوئی'' سریندر پرکاش کا افسانوی مجموعہ ہی جس پر انہیں ساہتیہ اکیڈمی ایوارڈ ملا۔

(۸) آپ کے نصاب میں شامل افسانہ ''بجوکا'' سریندر پرکاش کے کونسے مجموعے میں شامل ہے؟
جواب ''بازگوئی''

(۹) مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیے۔
(i) خم کرنا - جھک جانا
(ii) تھل - ریگستان

(۱۰) ہوری پریم چند کے کس ناول کا کردار ہے؟
جواب ہوری پریم چند کے ناول ''گئو دان'' کا مرکزی کردار ہے۔

(۱۱) ''بجوکا'' افسانہ کس نوعیت کا ہے؟
جواب ''بجوکا'' افسانہ علامتی ہے۔

(۱۲) پریم چند کے ناول گئو دان کے مطابق ہوری کے کتنے بیٹے تھے۔
جواب ہوری کے دو بیٹے تھے۔

CBEO BHINDER

(III) مختصر سوالات:۔

(ا) بجوکا کسے کہتے ہیں یا س کے کیا معنی ہیں؟

جواب بانس یا درخت کی شاخوں سے بنا ہوا ایک ڈھانچہ جسے ٹوپی اور قمیص یا کرتا پہنا کر کھیت میں آدمی کی طرح کھڑا کر دیتے ہیں۔جس سے ڈر کر دن میں چڑیاں اور رات کو گیدڑ وغیرہ کھیت سے دور رہتے ہیں۔یہی بجوکا کہلاتا ہے۔

(۲) سریندر پرکاش کی ادبی خدمات کا جائزہ لیجیے۔

جواب آپ کا پہلا افسانہ ''دیوتا'' جو''پارس'' میں شائع ہوا۔''نئے قدموں کی چاپ''اور''رونے کی آواز'' جیسے علامتی اور تجریدی افسانے لکھے جن میں طنزومزاح کا عنصر نمایاں ہے۔آپ کے افسانے تہذیب اور معاشرت کے زوال کی نشاندہی کرتے ہیں۔آپ کے افسانوں کا پہلا مجموعہ''دوسرے آدمی کا ڈرائنگ روم''،دوسرا''برف پر مکالمہ''،تیسرا''بازگوئی''اور چوتھا''حاضر،حال،جاری''شائع ہو چکے ہیں۔''بازگوئی''افسانوی مجموعے پر 1989 کو ساہتیہ اکیڈمی ایوارڈ سے نوازا گیا۔''بجوکا''افسانہ آپ کے اسی افسانوی مجموعے میں شامل ہے۔

CBEO BHINDER

(۳) افسانے میں ہوری کے کردار کو کس طرح پیش کیا گیا ہے؟

جواب ''ہوری'' پریم چند کے ناول''گئودان'' کا مرکزی کردار ہے۔اسے ہی سریندر پرکاش نے اپنے افسانے کا مرکزی کردار بنا کر پیش کیا ہے۔اور بتایا ہے کہ ہوری بوڑھا ہو چکا ہے۔اس کی پلکیں اور بھوئیں سفید ہو چکی ہیں،کمر میں خم پڑ گیا ہے،ہاتھوں کی نسیں سانولے کھردرے گوشت سے ابھری ہوئی نظر آتی ہیں۔یہ تمام باتیں ہوری کے لیے کہی گئی ہیں۔

(۴) فصل پک جانے پر''ہوری''خوش کیوں ہوا تھا؟

جواب ہوری کو لگا تھا کہ اب وہ وقت آ گیا ہے کہ نہ اہلمد یعنی عدالت میں پیش کار کا تحریر کرنے والا کارڈ،نہ بنیے کا کھٹکا،نہ انگریز کی زور زبردستی اور نہ زمین دار کا حصہ۔ہوری کو تو بس جھومتے لہلہاتے کھیت نظر آ رہے تھے۔اسے لگ رہا تھا کہ اس کا کوئی دوسرا حصے دار نہیں سب کچھ میرا ہے۔

(۵) ''بجوکا''کو علامتی افسانہ کیوں کہا گیا ہے؟

جواب ''بجوکا'' کو علامتی افسانہ اس لیے کہا گیا ہے کیوں کہ سریندر پرکاش نے اس افسانے میں بجوکا کو

علامت بنا کر یہ پیغام دیا ہے کہ کسانوں کا پہلے بھی استحصال ہوتا تھا اور آج بھی ہو رہا ہے اور یہ کہ محنت مزدوری کرنے والوں کو محنت کا پھل ملنا چاہئے ۔ ہوری جو وصیت کرنا چاہتا ہے اس کا مطلب یہی ہے کہ افراد ہوں یا قومیں انہیں اپنی ملکیت، جائیداد یا پیداوار کی خود حفاظت کرنی چاہئے۔

(۶) ہوری کے بیٹوں کی موت کیسے ہوئی؟

جواب ہوری کے دو بیٹے تھے جن میں ایک کی موت گنگا میں ڈوب جانے سے اور دوسرے کی پولیس کے مقابلے میں مارے جانے سے ہوئی تھی۔

(۷) ''ہوری'' نے اپنے گھر والوں کو کیا وصیت کی تھی؟

جواب ہوری نے گھر والوں سے کہا تھا کہ یہ فصل میری زندگی کی شاید آخری فصل ہو اور تھل ابھی کچھ دور ہے اس لیے میں تم سے کہتا ہوں کہ آئندہ کبھی کسی کے بھروسے اپنے کاموں کو نہ چھوڑنا اور اپنی فصل کی حفاظت کے لیے بجو کا کبھی نہ بنانا۔ اپنی فصل کی حفاظت خود کرنا بلکہ ہو سکے تو مجھے ایک بانس پر باندھ کر کھیت میں کھڑا کر دینا، تاکہ اپنی فصل کی حفاظت میں کر سکوں۔

نوٹ:۔(سوال نمبر ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۷ کو ملا کر بڑا سوال بن سکتا ہے)

CBEO BHINDER

سبق ۔۷

’’سکون کی نیند‘‘ اقبال مجید

(I) معروضی سوالات:۔

(۱) اقبال مجید اتر پردیش کے کون سے ضلع میں پیدا ہوئے؟

(الف) لکھنؤ (ب) سیتاپور

(ج) سہارنپور (ج) الٰہ آباد

جواب (ب) سیتاپور

(۲) اقبال مجید کی سن پیدائش کیا ہے؟

(الف) 1936 (ب) 1935

(ج) 1934 (د) 1938

جواب (ج) 1934

(۳) اقبال مجید کون سے دور کے افسانہ نگار ہیں؟

(الف) قدیم (ب) جدید

(ج) وسطی (د) کوئی نہیں

جواب (ب) جدید

(۴) آپ کے نصاب میں شامل افسانہ ’’سکون کی نیند‘‘ کے تخلیق کار کا نام بتایئے؟

(الف) سعادت حسن منٹو (ب) سریندر پرکاش

(ج) پریم چند (د) اقبال مجید

جواب (د) اقبال مجید

(۵) ’’سکون کی نیند‘‘ نام کا افسانہ ہے؟

(الف) موجودہ وقت کی اہمیت (ب) موجودہ انسانی زندگی کا المیہ

CBEO BHINDER

(ج) سکون سے رہنا (د) ماضی کے حالات

جواب (ب) موجودہ انسانی زندگی کا المیہ

(۶) افسانہ ''سکون کی نیند'' میں بادشاہ اپنے بیٹے کو مرتے وقت کیا نصیحت کرتا ہے؟

(الف) سرنگ کے دروازے کا تالا کھولنا (ب) سرنگ اور کمرے کا تالا نہ کھولنا

(ج) کسی بھی کمرے کا تالا نہ کھولنا (د) سرنگ کے دروازے پر لگا تالا کبھی نہ کھولنا

جواب (د) سرنگ کے دروازے پر لگا تالا کبھی نہ کھولنا

(۷) شہزادے نے دعا مانگ کر کس کو بلوایا؟

(الف) بادشاہ (ب) دیوی

(ج) پری (د) داروغہ

جواب (ج) پری

(۸) ملکِ ہوا کے لوگ کس چیز کے ذریعہ اپنی ضرورتیں پوری کیا کرتے تھے؟

(الف) پانی (ب) آگ

(ج) ہوا (د) کھانا

جواب (ج) ہوا

(۹) سرنگ کے اندر کیا کیا چیزیں موجود تھیں؟

(الف) آگ، پانی، مٹی، ہوا (ب) روپیہ

(ج) سونا، چاندی (د) جانور

جواب (الف) آگ، پانی، مٹی، ہوا

(۱۰) ملکِ ہوا میں تمام ضرورتیں کس طرح پوری ہوتی تھیں؟

(الف) پانی سے (ب) پیسوں سے

(ج) جواہرات سے (د) کپڑوں سے

جواب (ب) پیسوں سے

CBEO BHINDER

(II) مختصر ترین سوالات:

(۱) اقبال مجید نے آخری ملازمت کہاں کی تھی؟

جواب اقبال مجید نے آخری ملازمت بھوپال میں کی تھی۔

(۲) اقبال مجید کون سے عہدے سے سبکدوش ہوئے تھے؟

جواب اقبال مجید اسسٹنٹ اسٹیشن ڈائرکٹر کے عہدے سے سبکدوش ہوئے تھے۔

(۳) ''نمک'' اور ''کسی دن'' ناول کے ناول نگار کون ہیں؟

جواب ''نمک'' اور ''کسی دن'' ناول کے ناول نگار اقبال مجید ہیں۔

(۴) اقبال مجید کے افسانوں کا خاص موضوع کیا رہا ہے؟

جواب اقبال مجید کے افسانوں کا خاص موضوع انسان کی داخلی اور روحانی الجھنوں کا بیان کرنا رہا ہے۔

(۵) ''دو بھیگے ہوئے لوگ''، ''ایک حلفیہ بیان''، ''شہر بدنصیب'' اور ''تماشا گھر'' کس افسانہ نگار کے افسانوی مجموعے ہیں؟

جواب اقبال مجید

(۶) مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی تحریر کیجیے۔

جواب

(I)	باسی ۔	باشندے
(II)	ٹیکنوکریٹ ۔	تکنیک کا ماہر
(III)	نادار ۔	غریب، مفلس
(IV)	انکشاف ہونا ۔	ظاہر ہونا، کھلنا

(III) مختصر سوالات:۔

(۱) آزادی کے بعد لکھے گئے پانچ افسانوں کے نام بتائیے؟

جواب

CBEO BHINDER

(i) لمحے

(II) بجوکا

(II) سکون کی نیند

(IV) میں،وہ

(V) فوٹوگرافر

(۲) افسانہ ''سکون کی نیند'' کا خلاصہ مختصراً بیان کیجیے۔

جواب اس افسانے میں اقبال مجید نے بتایا ہے کہ حد سے زیادہ دولت بھی انسان کو پریشانی میں مبتلا کر دیتی ہے اور انسان سکون کی نیند کے لیے ترس جاتا ہے اور سکون میسر نہیں ہوتا۔

(۳) پیسوں کی خاطر جب لوگوں کے انجکشن لگائے گئے تو لوگوں پر ان انجکشن کا کیا اثر ہوا؟

جواب انجکشن کا ایسا اثر ہوا کہ جن بھی لوگوں کو انجکشن لگائے گئے وہ لوگ اگر کسی کو کاٹ لیں تو وہ انسان بغیر تڑپے ہی مر جائے۔ ایسا اثر ہوا۔

(۴) پیسہ ملنے کے بعد لوگوں کی زندگی میں کیسی تبدیلیاں رونما ہوئی؟

جواب پیسہ ملنے کے بعد لوگوں نے کام کرنا چھوڑ دیا، کارخانے خالی ہو گئے اور بند ہونے لگے، کسانوں نے کھیتی کرنا بند کر دیا، ملک کو غیر ملکوں سے ضروریات کی چیزیں خریدنی پڑتی تھیں اور ایسے میں غیر ملکوں نے سامان مہنگے کر دیے۔ یہ سارے اثرات پیسہ ملنے کے بعد رونما ہوئے۔

(۵) شہزادے نے ہوا کی دیوی کو بلوا کر کیا کہا؟

جواب شہزادے نے ہوا کی دیوی سے کہا کہ وہ اس کی عوام کو روپیوں پیسوں سے نواز دے تاکہ تمام رعایا آرام اور سکون سے زندگی گزر بسر کر سکے۔

(۶) ''ملک ہوا'' کی سرنگ میں داخل ہونے پر شہزادہ کیا دیکھتا ہے؟

جواب ''ملک ہوا'' کی سرنگ میں داخل ہونے پر شہزادہ دیکھتا ہے کہ وہاں دو طرح کے لوگ موجود ہیں۔ ایک تو وہ جو جی رہے تھے اور دوسرے وہ جو جیتے جی مر رہے تھے اور سرنگ میں پانی، آگ، ہوا، مٹی سب کچھ ایک ساتھ تھا۔

CBEO BHINDER

(۷) دولت حاصل ہو جانے کے بعد لوگوں نے خدا سے کیا دعا مانگی؟

جواب دولت حاصل ہونے کے بعد پریشان ہو کر لوگوں نے خدا سے یہ دعا مانگی کہ اے خدا ہم سے ہمارا سب کچھ واپس لے لے اور صرف ہمیں سکون سے سونے کے لیے، سکون کی نیند عطا کر دے۔

(۸) سائنس دانوں نے کیسی دوا ایجاد کی تھی؟

جواب سائنس دانوں نے نیند نہ آنے کی دوا ایجاد کی تھی۔ اس دوا کو گلوکوز کے نام پر لوگوں کو انجکشن کے طور پر دیا جا رہا تھا تا کہ وہ رات بھر نہ سو سکیں۔

CBEO BHINDER

سبق ۔۸

''میں، وہ'' شفیع جاوید

(ا) معروضی سوالات:۔

(۱) شفیع جاوید کا سنِ پیدائش بتایئے؟

(الف) 1956 (ب) 1936

(ج) 1935 (د) 1955

جواب (ج) 1935

(۲) شفیع جاوید کا آبائی وطن کون سا ہے؟

(الف) لاہور (ب) لکھنؤ

(ج) دہلی (د) گیا

جواب (د) گیا

(۳) شفیع جاوید کا پہلا افسانہ کون سا ہے اور کب شائع ہوا؟

(الف) آرٹ اور تمبا کو 1953 میں (ب) فوٹو گرافر 1912 میں

(ج) لمحے 1907 میں (د) سکون کی نیند 1920 میں

جواب (الف) آرٹ اور تمبا کو 1953 میں

(۴) دائرے سے باہر، کھلی جو آنکھ، تعریف اس خدا کی، وقت کے امیر، رات اور میں، تیز ہوا کا شور، کہاں ہے ارضِ وفا، حکایاتِ ناتمام، بھولے بسرے گیت، منزل، اجنبی، کاغذ کی ناؤ یہ تمام افسانے کس افسانہ نگار کے ہیں؟

(الف) اقبال مجید (ب) بلونت سنگھ

(ج) شفیع جاوید (د) قرۃ العین حیدر

جواب (ج) شفیع جاوید

CBEO BHINDER

(II) مختصر ترین سوالات :۔

(۱) شفیع جاوید نے کب اور کہاں وفات پائی ؟
جواب شفیع جاوید نے 2019 میں پٹنہ میں وفات پائی۔

(۲) ماضی کی یادیں، عصرِ حاضر کی جھلک اور فلسفیانہ رنگ کس افسانہ نگار کے افسانوں کی خصوصیات ہیں؟
جواب ماضی کی یادیں، عصرِ حاضر کی جھلک اور فلسفیانہ رنگ شفیع جاوید کے افسانوں کی خصوصیات ہیں۔

(۳) ’’میں، وہ‘‘ افسانے کی شروعات کس واقعہ سے ہوتی ہے؟
جواب اس افسانے کی شروعات ریلوے اسٹیشن کے ایک پلیٹ فارم سے ہوتی ہے۔

(۴) افسانہ ’’میں، وہ‘‘ میں افسانہ نگار نے ’’میں‘‘ لفظ کس کے لیے استعمال کیا ہے؟
جواب افسانہ ’’میں، وہ‘‘ میں افسانہ نگار نے ’’میں‘‘ لفظ خود کے لیے استعمال کیا ہے۔

(۵) ڈاکٹر نے مصنف کو کیا نصیحت کی تھی؟
جواب ڈاکٹر نے مصنف کو صبح کے وقت سیر کرنے کی نصیحت کی تھی۔

(۶) افسانہ ’’میں، وہ‘‘ کا مرکزی کردار کون ہے؟
جواب افسانہ ’’میں، وہ‘‘ کا مرکزی کردار بوڑھا آدمی ہے۔

(۷) بوڑھا آدمی پان کی دوکان والے سے کہاں کی ٹرین کے لیے پوچھتا ہے؟
جواب بوڑھا آدمی پان کی دوکان والے سے آرہ کی ٹرین کے لیے پوچھتا ہے۔

(III) مختصر سوالات :۔

(۱) افسانہ ’’میں، وہ‘‘ میں مصنف نے کیا بیان کیا ہے؟

CBEO BHINDER

جواب افسانہ ''میں، وہ'' میں افسانہ نگار نے بدلتی ہوئی دنیا اور انسانی زندگی کی پیچیدگیوں کو بزرگ اور نوجوان کے کردار کے ذریعے پیش کیا ہے کہ ایک دن کے بعد دوسرا دن آتا ہے تب ہم مستقبل کی خواہش کرتے ہوئے کئی سال گزارتے رہتے ہیں اور اس طرح زندگی آگے بڑھتی چلی جاتی ہے اور ہمیں احساس ہی نہیں ہوتا۔

(۲) بزرگ آدمی بینچ پر بیٹھ کر کس جانب دیکھا کرتے تھے؟

جواب بزرگ آدمی بینچ پر بیٹھ کر پٹنہ جنکشن کی جانب دیکھا کرتے تھے۔

(۳) مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی تحریر کیجیے؟

جواب (I) ضعیف - بزرگ، بوڑھا

(II) تجسس - جستجو

(۴) ''تم نے زندگی کہاں دیکھی ہے بیٹا! تم کیا سمجھ پاؤ گے؟'' یہ جملہ بزرگ نے مصنف سے کیوں کہا؟

جواب بزرگ اس جملے کے ذریعہ کہنا چاہ رہے تھے کہ میں نے زندگی کو بہت قریب سے دیکھا ہے اور بیٹا تم نے ابھی دنیا نہیں دیکھی جب تم زندگی میں عمر کے تقاضوں کو پورا کرو گے اور زندگی کا تجربہ حاصل کرو گے تب تم خود سمجھ جاؤ گے کہ زندگی کسے کہتے ہیں۔

(۵) ''اب موت نہیں زندگی مایوس کرتی ہے'' یہ جملہ ضعیف آدمی نے کیوں کر کہا؟

جواب کیوں کہ وہ ضعیف دنیا کی پریشانیوں اور مشکلات کا سامنا کر چکا تھا اور اسے یہ تجربہ ہو چکا تھا کہ زندگی کس کا نام ہے۔ وہ شخص اپنی زندگی کے وہ دن گزار رہا تھا جس وقت لوگ موت کا انتظار کر رہے ہوتے ہیں اور اپنی زندگی کی تلخیوں کو دیکھتے ہوئے ہی وہ ضعیف یہ کہتا کہ اب موت نہیں، زندگی مایوس کرتی ہے۔

(۶) افسانہ ''میں، وہ'' میں یہ دونوں الفاظ مصنف نے کس کے لیے استعمال کیے ہیں؟

جواب ''میں'' لفظ مصنف نے خود کے لیے اور ''وہ'' لفظ مصنف نے اس ضعیف شخص کے لیے استعمال کیا جس نے زندگی کے تمام نشیب و فراز کا سامنا کیا۔

CBEO BHINDER

آپ بیتی
سبق۔۱۰

''اس آباد خرابے میں' اختر الایمان

(ا) معروضی سوالات:۔

(۱) خودنوشت کسے کہتے ہیں؟

(الف) اپنی زندگی کا حال بیان کرنا (ب) دوسروں پر تنقید کرنا

(ج) خود کی تعریف کرنا (د) اوروں میں کمیاں نکالنا

جواب (الف) اپنی زندگی کا حال بیان کرنا۔

(۲) اردو کی پہلی خودنوشت ہے؟

(الف) دنیا (ب) کالا پانی

(ج) رہنما (د) دیانت

جواب (ب) کالا پانی

(۳) خودنوشت ''کالا پانی'' کے تخلیق کار کون ہیں؟

(الف) مولانا جعفر تھانسیری (ب) ابوالحسن

(ج) قدرت اللہ شہاب (د) جوش ملیح آبادی

جواب (الف) مولانا جعفر تھانسیری

(۴) اردو کی پہلی خودنوشت ''کالا پانی'' کب شائع ہوئی؟

(الف) 1925 (ب) 1922

(ج) 1923 (د) 1920

جواب (ج) 1923

CBEO BHINDER

(۵) ''آشفتہ بیانی میری'' کس کی خودنوشت ہے؟

(الف) جوش ملیح آبادی (ب) خواجہ حسن نظامی

(ج) مولانا الطاف حسین حالؔی (د) رشید احمد صدیقی

جواب (د) رشید احمد صدیقی

(۶) سر رضا علی کی خودنوشت کا نام بتائیے؟

(الف) گلزارِ دانش (ب) عرب

(ج) اعمال نامہ (د) لوریاں

جواب (ج) اعمال نامہ

(۷) ''یادوں کی بارات'' خودنوشت کس مشہور شاعر کی خودنوشت ہے؟

(الف) حالؔی (ب) اقبالؔ

(ج) جاں نثار اختر (د) جوشؔ

جواب (د) جوشؔ

(۸) ''کارِ جہاں دراز ہے'' کس ناول نگار کا ناول ہے؟

(الف) قرۃ العین حیدر (ب) عصمت چغتائی

(ج) منٹو (د) پریم چند

جواب (الف) قرۃ العین حیدر

(۹) ''شہاب نامہ'' کس کی تخلیق ہے؟

(الف) خلیق انجم (ب) قدرت اللہ شہاب

(ج) ادا جعفری (د) حمیدہ اختر

جواب (ب) قدرت اللہ شہاب

(۱۰) مشہور آپ بیتی ''اس آباد خرابے میں'' کس کی تخلیق ہے؟

(الف) شبلؔی (ب) حیات اللہ انصاری

CBEO BHINDER

(ج) عابد حسین (د) اختر الایمان

جواب (د) اختر الایمان

(۱۱) ''جو رہی سو بے خبری رہی'' کس خاتون کی آپ بیتی ہے؟

(الف) حمیدہ بیگم (ب) عصمت چغتائی

(ج) ادا جعفری (د) قرۃ العین حیدر

جواب (ج) ادا جعفری

(۱۲) سعیدہ بانو احمد کی آپ بیتی کا نام کیا ہے؟

(الف) منزلیں گرد کے مانند (ب) ڈگر سے ہٹ کر

(ج) کارِ جہاں دراز ہے (د) اس آباد خرابے میں

جواب (ب) ڈگر سے ہٹ کر

(۱۳) اختر الایمان کا اصل نام کیا ہے؟

(الف) محمد اختر الایمان (ب) احمد اختر الایمان

(ج) شاہ اختر الایمان (د) ولی احمد اختر

جواب (الف) محمد اختر الایمان

(۱۴) اختر الایمان کی سنِ پیدائش بتائیے؟

(الف) 1910 (ب) 1915

(ج) 1920 (د) 1918

جواب (ب) 1915

(۱۵) اختر الایمان کا شمار کس صنف نگار میں خاص طور پر ہوتا ہے؟

(الف) غزل گو (ب) قصیدہ نگار

(ج) ناول نگار (د) نظم نگار

جواب (د) نظم نگار

CBEO BHINDER

(۱۶) ''گرداب'' کیا ہے؟

(الف) ناول (ب) افسانہ

(ج) ڈراما (د) نظموں کا مجموعہ

جواب (د) نظموں کا مجموعہ

(II) مختصر ترین سوالات:۔

(۱) اختر الایمان کے والد صاحب کا کیا پیشہ تھا؟

جواب اختر الایمان کے والد صاحب مسجد میں امامت کرتے تھے۔

(۲) تقریباً پچاس سال تک اختر الایمان نے کہاں قیام کیا تھا؟

جواب تقریباً پچاس سال تک اختر الایمان نی ممبئ میں قیام کیا تھا۔

(۳) وہ کون سے شاعر ہیں جنھوں نے ایک بلند پایہ شاعر ہونے کے باوجود فلموں کے لیے کبھی گانے نہیں لکھے؟

جواب اختر الایمان

(۴) اختر الایمان کے شعری مجموعوں کے نام بتایئے؟

جواب ''گرداب'' اور ''زمستاں سرد مہری کا'' یہ دونوں مجموعے اختر الایمان کے ہیں۔

(۵) مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی تحریر کیجیے؟

جواب (I) آسیب بھوت پریت

(II) خانہ بدوش ۔ بے ٹھکانہ

(III) مرغوب ۔ پسندیدہ

(IV) افزائش ۔ اضافہ

(۶) رکڑی میں کس چیز کے باغ تھے؟

جواب رکڑی میں آموں کے باغ تھے۔

CBEO BHINDER

(۷) موسم کے ساتھ کون اپنا رنگ بدلتے ہیں؟

جواب موسم کے ساتھ شاماییں اور لاں اپنا رنگ بدلتے ہیں۔

(۸) کیکر اور کھجور کے پیڑوں پر کن پرندوں کے گھونسلے تھے؟

جواب کیکر اور کھجور کے پیڑوں پر بیوں کے گھونسلے تھے۔

(۹) باغوں میں کن پرندوں کی آوازیں گونجتی رہتی تھیں؟

جواب باغوں میں کوئل اور پپیہے کی آوازیں گونجتی رہتی تھیں۔

(III) مختصر سوالات:۔

(۱) اختر الایمان کی سوانح اور ان کے کلام کی خصوصیات بیان کیجیے؟

جواب اختر الایمان کا پورا نام محمد اختر الایمان تھا۔آپ 1915 میں بجنور میں پیدا ہوئے۔ابتدائی تعلیم گاؤں کے مدرسوں میں حاصل کی۔ایم۔اے کی تعلیم علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے مگر اسے پوری نہ کر پائے۔آپ پونہ گئے اور وہاں فلموں لیے مکالمے لکھے۔آپ کے دس کے قریب مجموعے شائع ہو چکے ہیں ''گرداب'' اور ''زمستاں سرد مہری کا'' بھی آپ ہی کے مجموعے ہیں۔آپ کا نثری کارنامہ ''اس آباد خرابے میں'' جو آپ کی آپ بیتی ہے۔آپ کی ایک مشہور نظم ''ایک لڑکا'' بہت مقبول ہے۔

(۲) ''اس آباد خرابے میں'' آپ بیتی میں اختر الایمان نے کیا بیان کیا ہے؟

جواب ''اس آباد خرابے میں'' جو کہ اختر الایمان کی آپ بیتی ہے اس کے پہلے حصے سے اس سبق کو اٹھایا گیا ہے اور اختر الایمان نے بتایا ہے کہ کس کس طرح ان کا بچپن مشکلات اور پریشان حالی میں گزرا۔

(۳) جب مصنف اور ان کے والد صاحب ایک گاؤں کو چھوڑ کر دوسرے گاؤں جا رہے تھے تب ان کا سامان کس پر لے جایا جا رہا تھا؟

جواب جب مصنف اور ان کے والد صاحب ایک گاؤں کو چھوڑ کر دوسرے گاؤں جا رہے تھے تب ان کا سامان بیل گاڑی پر لے جایا جا رہا تھا۔

CBEO BHINDER

(۴) کھیتوں میں کس کی ڈاریں کلیلیں کرتی تھیں؟

جواب کھیتوں میں ہرنوں کی ڈاریں کلیلیں کرتی تھیں۔

(۵) مصنف اوران کے والد صاحب رکڑ گاؤں کو چھوڑ کر کون سے گاؤں روانہ ہوئے تھے؟

جواب مصنف اوران کے والد صاحب رکڑ گاؤں کو چھوڑ کر کمباسی گاؤں کے لیے روانہ ہوئے تھے۔

(۶) خودنوشت یا آپ بیتی کے کیا معنی ہیں؟ بیان کیجیے۔

جواب خوداپنی زندگی کا حال بیان کرنا۔مگراس میں پوری زندگی یا پھر زندگی کا کوئی خاص دور یا واقعہ بھی بیان کیا جاسکتا ہے۔لوگوں کے ساتھ اپنے تجربات کا اظہار کرنا بھی آپ بیتی میں شامل ہے۔اس لیے خود کے بارے میں خود بیان کرنا ہی خودنوشت یا آپ بیتی کہلاتی ہے۔

(۷) اختر الایمان کے والد صاحب انھیں کیسی تعلیم دلوانا چاہتے تھے؟

جواب ان کے والد صاحب چوں کہ خود امام تھے، امامت کیا کرتے تھے اس لیے وہ چاہتے تھے کہ اختر الایمان بھی قرآن مجید حفظ کرے،اردواور فارسی کی کتابیں پڑھے۔یہ ان کے والد صاحب کی خواہش تھی۔

(۸) لالی جو کی ایک چھوٹی بچی تھی اس کے ساتھ کیا حادثہ پیش آیا تھا؟

جواب لالی مدرسے میں پڑھنے والی ایک چھوٹی بچی تھی جسے لکڑ بگھا اٹھا کر لے گیا تھا۔ایک دن صبح وہ بچی جب مدرسے میں نظر نہیں آئی تو اس کی تلاش شروع کی گئی تو معلوم ہوا کہ جنگل میں ایک بھٹ کے باہر کچھ خون اور خون میں لت پت لالی کے کپڑے اور اس کی کھوپڑی پڑی ہے۔یہ حادثہ لالی کے ساتھ پیش آیا۔

CBEO BHINDER

انشائیہ

سبق۔۱۲

’’مچھر‘‘ خواجہ حسن نظامی

(I) معروضی سوالات:؛۔

(۱) لفظ ’’انشائیہ‘‘ کون سے لفظ سے بنا ہے؟

(الف) انسا (ب) انشا

(ج) انّسا (د) انشّا

جواب (ب) انشا

(۲) وہ کون سی صنف ہے جس میں لکھنے والا اپنے مخصوص ذاتی مشاہدات اور تاثرات کو بے باکی اور بے تکلفی سے بیان کرتا ہے؟

(الف) نظم (ب) مثنوی

(ج) انشائیہ (د) داستان

جواب (ج) انشائیہ

(۳) آپ کے نصاب میں شامل مشہور انشائیہ ’’مچھر‘‘ کے مصنف کا نام بتایئے؟

(الف) خواجہ حسن نظامی (ب) فرحت اللہ بیگ

(ج) رشید احمد صدیقی (د) نذیر احمد

جواب (الف) خواجہ حسن نظامی

(۴) Essay لفظ عربی کے کون سے لفظ سے نکلا ہے؟

(الف) عیسیٰ (ب) السعی

CBEO BHINDER

(ج) الشعی (د) کوئی نہیں

جواب (ب) السعی

(۵) سرسید احمد خاں کے رسالے ''تہذیب الاخلاق'' سے کس صنف کی ابتدا مانی جاتی ہے؟

(الف) ناول (ب) تذکرہ

(ج) سفرنامہ (د) انشائیہ

جواب (د) انشائیہ

(٦) خواجہ حسن نظامی کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

(الف) 1875 لکھنؤ (ب) 1887 عظیم آباد

(ج) 1878 دہلی (د) 1870 پٹنہ

جواب (ج) 1878 دہلی

(۷) خواجہ حسن نظامی کے والد اور والدہ کے انتقال کے بعد ان کی پرورش کا ذمہ کس نے اٹھایا؟

(الف) بڑے بھائی نے (ب) چچا نے

(ج) پھوپھا نے (د) دادا نے

جواب (الف) بڑے بھائی نے

(۸) رسالہ ''منادی'' سے کون سے ادیب وابستہ رہے ہیں؟

(الف) فرحت اللہ بیگ (ب) خواجہ حسن نظامی

(ج) رشید احمد صدیقی (د) عبد المجید

جواب (ب) خواجہ حسن نظامی

(۹) ''مچھر'' تخلیق کس نوعیت کی ہے؟

(الف) ناول (ب) افسانہ

(ج) ڈراما (د) انشائیہ

جواب (د) انشائیہ

CBEO BHINDER

(۱۰) خواجہ حسن نظامی کا سنِ وفات کیا ہے؟

(الف) 1955 (ب) 1956

(ج) 1957 (د) 1950

جواب (الف) 1955

(II) مختصر ترین سوالات :۔

(۱) آپ کے نصاب میں شامل کسی ایک انشائیہ کا نام بتائیے؟

جواب ہمارے نصاب میں شامل خواجہ حسن نظامی کا انشائیہ ''مچھر'' شامل ہے۔

(۲) انشائیہ ''مچھر'' میں خواجہ حسن نظامی نے کیا پیغام دیا ہے؟

جواب انشائیہ ''مچھر'' میں خواجہ حسن نظامی نے کئی نصیحت آمیز باتوں کی طرف توجہ دلائی ہے۔

(۳) میل کچیل، کوڑا کرکٹ، گورا چٹا، تہس نہس، آن بان یہ ہم معنی الفاظ کیا کہلاتے ہیں؟

جواب یہ سب ہم معنی الفاظ تابع موضوع کہلاتے ہیں۔

(۴) چادر وادر، تکیہ وکیہ، بستر وستر یہ تمام بے معنی الفاظ کیا کہلاتے ہیں؟

جواب یہ الفاظ تابع مہمل کہلاتے ہیں۔

(۵) انشائیہ نگار نے ''مچھر'' سبق میں کن کے مکالمے بیان کیے ہیں؟

جواب انشائیہ نگار نے انسان اور مچھر کے بیچ کے آپسی مکالمے بیان کیے ہیں۔

(٦) مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیے۔

جواب

(I)	اطاعت	حکم ماننا
(II)	سرکشی ۔	بغاوت
(III)	ندامت ۔	شرمندگی
(IV)	دروغ گو ۔	جھوٹا

CBEO BHINDER

(۷) کون کون لوگ مچھر سے ناراض ہیں؟
جواب ہندو، مسلمان، عیسائی، یہودی سبھی لوگ مچھر سے ناراض ہیں۔

(۸) مچھر کے وار سے کون محفوظ نہیں رہ سکتا؟
جواب مچھر کے وار سے امیر، غریب، اعلیٰ، ادنیٰ، مرد، عورت، بوڑھے، جوان کوئی بھی محفوظ نہیں رہ سکتا۔

(۹) انسان مچھروں سے نجات پانے کے لیے کیا کیا جتن کرتا ہے؟
جواب انسان مچھروں سے نجات پانے کی خاطر مالے بناتا ہے تاکہ اس کی بو سے مچھر قریب نہ آئیں مگر مچھر نہیں مانتے۔

(۱۰) راتوں کی نیند حرام کرنے میں کون اول ہے؟
جواب راتوں کی نیند حرام کرنے میں مچھر اول ہے۔

(۱۱) مچھروں کے دشمن کون کون ہوتے ہیں؟
جواب انسان اور انسانوں کے پاس رہنے والے جانور بھی مچھروں کے دشمن ہوتے ہیں۔

(۱۳) اتنے بڑے ڈیل ڈول والا انسان ذرا سے بھنگے پر قابو نہیں پا سکتا۔ یہ بات کس کے لیے کہی گئی ہے؟
جواب مچھر کے لیے۔

(۱۴) انشائیہ ''مچھر'' میں کس شخص نے مچھروں کی تعریف کی تھی؟
جواب انشائیہ ''مچھر'' میں شاہ صاحب نے مچھروں کی تعریف کی تھی۔

(III) مختصر سوالات:۔

(۱) خواجہ حسن نظامی کی تصانیف کے نام لکھیے۔
جواب خواجہ حسن نظامی کی مشہور تصانیف ہیں: سی پارۂ دل، کانا باتی، چٹکیاں اور گدگدیاں، بہادر شاہ کا روزنامچہ، بیگمات کے آنسو، غدر کے صبح و شام، آپ بیتی، روزنامچۂ حسن نظامی یہ تمام تصانیف خواجہ حسن نظامی کی ہیں۔

CBEO BHINDER

(۲) ''مچھر''سبق میں خواجہ حسن نظامی نے کیا بتانا چاہا ہے؟

جواب سبق ''مچھر'' میں خواجہ حسن نظامی نے یہ نصیحت کی ہے کہ مچھریوں تو ایک حقیر، معمولی اور ننھا سا پرندہ ہے، لیکن انسان اشرف المخلوقات ہوتے ہوئے بھی مچھر سے بہت کچھ سیکھ سکتا ہے۔ انسان کو اس چھوٹے سے پرندے کو حقیر یا ذلیل نہیں سمجھنا چاہیے۔

(۳) مصنف نے مچھروں کے کس عمل کو شوخیانہ ریمارک قرار دیا ہے؟

جواب مصنف نے ڈاکٹر کی میز پر رکھے پانیر اخبار پر مچھر کے بیٹھنے اور خون کی ننھی ننھی بوندیں اس پر گرانے کو جو وہ ڈاکٹر صاحب کے جسم سے چوس کر لایا تھا، اس اخبار پر گرائی تو اس عمل کو مصنف نے شوخیانہ ریمارک کہا ہے۔

(۴) ''دشمن کے دوست بھی دشمن ہوتے ہیں'' اس جملے کے ذریعے مصنف کیا بتانا چاہتے ہیں؟

جواب مصنف کہنا چاہتے ہیں کہ مصیبت کے وقت دشمن کا دوست اس دشمن کا ہی تو ساتھ دے گا کیوں کہ مچھر انسانوں ہی کے نہیں بلکہ انسان جو جانور پالتا ہے انھیں بھی کاٹتا ہے، یعنی وہ اپنے دشمن انسان کے دوست جانور کو بھی اپنا دشمن ہی مانتا ہے۔ اس لیے مصنف نے کہا کہ دشمن کا دوست دشمن ہی ہوتا ہے جیسا کہ مچھر بھی مانتا ہے۔

CBEO BHINDER

سفرنامہ

سبق ۱۴

''زرد پتوں کی بہار'' رام لعل

(ا) معروضی سوالات:۔

(۱) وہ کون سی صنف ہے جس سے ہمیں اجنبی دیاروں، دور دراز کے ملکوں، تہذیبوں اور جغرافیائی حالات سے آگاہی ہوتی ہے؟

(الف) مثنوی (ب) سفرنامہ

(ج) مرثیہ (د) داستان

جواب (ب) سفرنامہ

(۲) اردو کے پہلے سفرنامے کا کیا نام ہے؟

(الف) عجائبات فرنگ (ب) فرہنگ آصفیہ

(ج) ندرتِ دنیا (ج) خیالات عالم

جواب (الف) عجائبات فرنگ

(۳) ''عجائبات فرنگ'' سفرنامہ کے تخلیق کار کا نام بتایئے؟

(الف) محبوب عالم (ب) قاضی عبدالغفار

(ج) یوسف خاں کمبل پوش (د) محمد حسین آزاد

جواب (ج) یوسف خاں کمبل پوش

(۴) سن 1837 میں یوسف خاں کمبل پوش نے کہاں کا سفر کیا تھا؟

(الف) پاکستان (ب) افغانستان

(ج) نیپال (د) انگلستان کے لندن کا

CBEO BHINDER

جواب (د) انگلستان کے لندن کا

(۵) ''مسافرانِ لندن'' نام سے کس نے اپنا سفرنامہ تخلیق کیا؟
(الف) خواجہ احمد عباس (ب) جاں نثار اختر
(ج) سرسید احمد خاں (د) مہدی افادی
جواب (ج) سرسید احمد خاں

(۶) سفرنامہ ''روم ومصروشام'' کس کا معروف ومقبول سفرنامہ ہے؟
(الف) قاضی عبدالستار (ب) حالیؔ
(ج) محمد حسین آزاد (د) شبلیؔ
جواب (د) شبلیؔ

(۷) بیسویں صدی کے اہم سفرناموں میں شامل ''سفرنامہ یورپ'' اور ''سفرنامہ بغداد'' کس کے سفرنامے ہیں؟
(الف) خواجہ احمد عباس (ب) علی سردار جعفری
(ج) ن م راشد (د) منشی محبوب عالم
جواب (د) منشی محبوب عالم

(۸) قاضی عبدالستار کے سفرنامے کا نام بتایئے؟
(الف) یادیں (ب) اس آباد خرابے میں
(ج) سیرِ ایران (د) نقشِ فرنگ
جواب (د) نقشِ فرنگ

(۹) معروف سفرنامہ ''سیرِ ایران'' کے مصنف کا کیا نام ہے؟
(الف) شبلیؔ (ب) حالیؔ
(ج) سرسید احمد خاں (د) محمد حسین آزادؔ
جواب (د) محمد حسین آزادؔ

CBEO BHINDER

(۱۰) قرۃ العین حیدر کے سفرنامے کا کیا نام ہے؟

(الف) جہانِ دیگر اور شاہراہِ حریر (ب) ساحل اور سمندر

(ج) شام کی منڈیر پر (د) عمر باقی ہے

جواب (الف) جہانِ دیگر اور شاہراہِ حریر

(۱۱) رام لعل کا شمار اردو کی کس صنف میں کیا جاتا ہے؟

(الف) ناول نگار (ب) افسانہ نگار

(ج) ڈراما نگار (د) داستان گو

جواب (ب) افسانہ نگار

(۱۲) رام لعل کا سنِ پیدائش بتائیے؟

(الف) 1910 (ب) 1912

(ج) 1923 (د) 1920

جواب (ج) 1923

(۱۳) رام لعل کے افسانوی مجموعوں کی تقریباً کتنی تعداد ہے؟

(الف) 11 (ب) 12

(ج) 10 (د) 9

جواب (ب) 12

(۱۴) تقسیم ہند کے بعد رام لعل کہاں سے ہندوستان تشریف لائے؟

(الف) لندن (ب) یورپ

(ج) لاہور (د) انگلینڈ

جواب (ج) لاہور

(۱۵) ''خواب خواب سفر'' اور ''زرد پتّوں کی بہار'' کس کے سفرنامے ہیں؟

(الف) رام لعل (ب) اختر ریاض

CBEO BHINDER

(ج) مجتبیٰ حسین (د) شفیق الرحمن

جواب (الف) رام لعل

(۱۶) رام لعل کا وہ کون سا سفر نامہ ہے جس میں یورپ کے سفر کی روداد بیان کی گئی ہے؟

(الف) خواب خواب سفر (ب) زرد پتّوں کی بہار

(ج) جہانِ دیگر (د) سیرِ ایران

جواب (الف) خواب خواب سفر

(۱۷) پاکستان کے سفر پر مشتمل سفرنامے کا کیا نام ہے؟

(الف) زرد پتّوں کی بہار (ب) سیرِ کہسار

(ج) جہانِ دیگر (د) خواب خواب سفر

جواب (الف) زرد پتّوں کی بہار

(نوٹ: سوال نمبر ۱۱ سے ۱۷ تک بڑا سوال بن سکتا ہے)

(II) مختصر ترین سوالات:۔

(۱) رام لعل 1923 میں کہاں پیدا ہوئے؟

جواب رام لعل 1923 میں پنجاب کے شہر میانوالی میں پیدا ہوئے۔

(۲) رام لعل نے لاہور میں کون سی ملازمت اختیار کی تھی؟

جواب رام لعل نے لاہور میں ریلوے کی ملازمت اختیار کی تھی۔

(۳) رام لعل نے کب اور کہاں وفات پائی؟

جواب رام لعل کی وفات 1996 میں لکھنؤ میں ہوئی۔

(۴) آپ کے نصاب میں شامل رام لعل کے کون سے سفرنامے کا حصّہ شامل ہے؟

جواب ہمارے نصاب میں شامل رام لعل کا سفرنامہ ''زرد پتوں کی بہار'' کا ایک حصّہ شامل ہے۔

CBEO BHINDER

(۵) لاہور میں رام لعل کی ملاقات کن سے ہوتی ہے؟
جواب لاہور میں رام لعل کی ملاقات طاہر تونسوی سے ہوتی ہے؟

(۶) پاکستان سرکار نے رام لعل کی درخواست کو کب نامنظور کیا تھا؟
جواب پاکستان کی سرکار نے رام لعل کی درخواست کو 1978 میں نامنظور کیا تھا۔

(۷) رام لعل کو منیر احمد شیخ نے کس طرح ویزا دلوایا تھا؟
جواب رام لعل کو منیر احمد شیخ نے کہا کہ موجودہ حکومتِ پاکستان دونوں طرف کے عوام میں محبت اور دوستی کے جذبات کو بڑھانا چاہتی ہے اور میں اپنے قلم سے رشتے داروں سے ہی ملنے وہاں جا رہا ہوں۔ یہ کہہ کر رام لعل کو ویزا دلوایا۔

(۸) رام لعل کو پاکستان کے لیے کس نے مدعو کیا تھا؟
جواب رام لعل کو پاکستان کے قلم کاروں نے مدعو کیا تھا۔

(III) مختصر سوالات:۔

(۱) ایک اچھے سفرنامے کی خوبیاں بیان کیجیے؟
جواب: جو بھی شخص سفر کرتا ہے سفرنامہ اس کے ذاتی تجربات، مشاہدات اور محسوسات پر مبنی ہوتا ہے اور وہ شخص اپنے انداز میں اسے بیان بھی کرتا ہے۔ سفرنامے کی سب سے بڑی خوبی دلچسپ اندازِ بیان ہے۔ دوسری خوبی اس کی جغرافیائی، تہذیبی اور تاریخی معلومات کا ذکر۔ اس کا ایک فائدہ یہ ہوتا ہے کہ ہم مصنف کے ساتھ ایک نئی دنیا کی سیر کرتے ہیں۔

(۲) رام لعل کی لاہور میں کن کن مقبول و معروف ادیبوں سے ملاقات ہوئی؟
جواب رام لعل کی لاہور میں ڈاکٹر آغا سہیل، طاہر تونسوی، ابصار عبدالعلی، طاہر رضا زیدی، راحت سعید، محمد حسن عسکری، محمد علی صدیقی اور احمد ندیم قاسمی سے ملاقات ہوئی۔

(۳) مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی تحریر کیجیے؟

GBEO BHINDER

جواب

(I)	مسترد	۔	ردکیا گیا
(II)	خدشہ	۔	خطرہ،ڈر
(III)	خدوخال	۔	شکل وصورت
(IV)	ثقافت	۔	تہذیب

CBEO BHINDER

خاکہ

سبق۔۱۵

احمد جمال پاشا کلیم الدین احمد

(ا) معروضی سوالات:۔

(۱) خاکہ انگریزی کے کون سے لفظ کا ترجمہ ہے؟

(الف) اسکیچ (ب) اسکاچ

(ج) اسکوچ (د) اسکے چ

جواب (الف) اسکیچ

(۲) خاکہ نگاری، سوانح نگاری سے مختلف ہے یا نہیں۔ ہاں یا نہیں میں جواب دیجیے؟

(الف) ہاں (ب) نہیں

(ج) کچھ کہہ نہیں سکتے (د) کوئی بھی نہیں

جواب (الف) ہاں

(۳) احمد جمال پاشا نے کس کا خاکہ تحریر کیا ہے؟

(الف) خواجہ حسن نظامی (ب) محمد حسین آزاد

(ج) غالبؔ (د) کلیم الدین احمد

جواب (د) کلیم الدین احمد

(۴) احمد جمال پاشا کا اصل نام کیا ہے؟

(الف) شفیع پاشا (ب) جمال پاشا

CBEO BHINDER

(ج) ندیم پاشا (د) محمد نزہت پاشا

جواب (د) محمد نزہت پاشا

(۵) احمد جمال پاشا کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

(الف) 1929 الہ آباد (ب) 1930 لکھنؤ

(ج) 1950 دہلی (د) 1940 عظیم آباد

جواب (الف) 1929 الہ آباد

(٦) آغا شجاعت حسین پاشا کس خاکہ نگار کے والد صاحب کا نام ہے؟

(الف) شبلی (ب) منیر شکوہ آبادی

(ج) جمیل جالبی (د) احمد جمال پاشا

جواب (د) احمد جمال پاشا

(۷) احمد جمال پاشا کون سے اخبار سے وابستہ تھے؟

(الف) دہلی اردو اخبار (ب) اودھ پنچ

(ج) تہذیب الاخلاق (د) دل گداز

جواب (ب) اودھ پنچ

(۸) ''قومی آواز'' اخبار کے ایڈیٹر کون رہے ہیں؟

(الف) احمد جمال پاشا (ب) کلیم الدین احمد

(ج) جاں نثار اختر (د) حیات اللہ انصاری

جواب (د) حیات اللہ انصاری

(۹) ''قومی آواز'' کے شعبۂ ادارت سے کون منسلک رہے؟

(الف) احمد جمال پاشا (ب) نواب علی

(ج) فیض احمد فیض (د) کرشن چندر

جواب (الف) احمد جمال پاشا

CBEO BHINDER

(۱۰) طالب علمی کے زمانے سے ہی علی گڑھ کے رسالے ''اسکالر'' سے کون وابستہ رہے اور اس رسالے کے مدیر بھی رہے؟

(الف) جوش ملیح آبادی (ب) احمد جمال پاشا

(ج) کرشن چندر (د) رشید احمد صدیقی

جواب (ب) احمد جمال پاشا

(۱۱) ''ظرافت اور تنقید'' احمد جمال پاشا کی کس نوعیت کی کتاب ہے؟

(الف) غزلیات کا مجموعہ (ب) افسانوی مجموعہ

(ج) تنقیدی مضامین کا مجموعہ (د) رباعیات کا مجموعہ

جواب (ج) تنقیدی مضامین کا مجموعہ

(۱۲) احمد جمال پاشا نے کب انتقال فرمایا؟

(الف) 1986 (ب) 1987

(ج) 1870 (د) 1878

جواب (ب) 1987

(II) مختصر ترین سوالات:۔

(۱) شخصی خاکے کے لیے انگریزی میں کون سا لفظ استعمال کیا جاتا ہے؟

جواب شخصی خاکے کے لیے انگریزی میں Pen Portrait یا Personal Sketch لفظ استعمال کیا جاتا ہے۔

(۲) احمد جمال پاشا نے کون سے سن سے لکھنا شروع کیا؟

جواب احمد جمال پاشا نے سن 1950 سے لکھنا شروع کیا۔

(۳) احمد جمال پاشا کو ادبی خدمات کے لیے کون کون سے ایوارڈ سے نوازا گیا تھا؟

جواب احمد جمال پاشا کو ان کی ادبی خدمات کے لیے غالب ایوارڈ اور بہار اردو اکیڈمی کا اختر اور ینوی ایوارڈ سے نوازا گیا تھا۔

CBEO BHINDER

(۴) کلیم الدین احمد کا خاکہ کس نے لکھا ہے؟

جواب کلیم الدین احمد کا خاکہ احمد جمال پاشا نے لکھا ہے۔

(۵) احمد جمال پاشا نے کلیم الدین احمد کے خاکے میں کس سن کا واقعہ بیان کیا ہے؟

جواب اس خاکے میں انھوں نے 55-1954 کا واقعہ بیان کیا ہے۔

(۶) کلیم الدین احمد کے خاکے میں کس مشہور شاعر کا ذکر آیا ہے؟

جواب کلیم الدین احمد کے خاکے میں میر تقی میر کا ذکر آیا ہے۔

(۷) شوکت عمر کا کتاب کے متعلق کیا کہنا تھا؟

جواب شوکت عمر کا کتاب کے متعلق یہ کہنا تھا کہ اس کتاب کا تعلق بارود سازی کی صنعت سے ہے یا پھر اس میں بم بنانے کا نسخہ درج ہے۔

(۸) تنہاں کتاب کون پڑھتے تھے؟

جواب تنہاں کتاب پروفیسر احتشام حسین پڑھتے رہتے تھے۔

(۹) پروفیسر احتشام حسین کتاب میں کس چیز سے نشان لگاتے تھے؟

جواب پروفیسر احتشام حسین کتاب میں پنسل سے نشان لگاتے تھے۔

(III) مختصر سوالات:۔

(۱) کلیم الدین احمد کی تنقیدی اہمیت کے بارے میں احمد جمال پاشا نے کیا لکھا ہے؟

جواب احمد جمال پاشا نے کہا کہ اردو دنیا کے خزانے میں کلیم الدین احمد کوہِ نور کی مانند ہیں، وہ اصولِ تنقید پر زور دیتے ہیں، متن اور شخصیت کے مطالعے پر بھی ان کا زور تھا، ان کی تنقید مسمار کر دینے والی تھی، بت شکن والی تھی جس کی ادب کو ضرورت بھی تھی۔

(۲) احمد جمال پاشا کی کتابوں کے نام بتایئے؟

جواب احمد جمال پاشا نے کئی کتابیں تخلیق کی ہیں جن میں اہم ہیں:۔

(I) مضامین پاشا (II) ادب میں مارشل لا

(III) رستم امتحان کے میدان میں (IV) اندیشۂ شہر

GBEO BHINDER

(V)	ستم ایجاد	(VI)	لذت آزار
(VII)	چشمِ حیراں	(VIII)	پتیوں پر چھڑکاؤ
(IX)	ظرافت اور تنقید		

(۳) ''کلیم الدین احمد'' خاکے میں احمد جمال پاشا نے جن ناقدین کا ذکر کیا ہے ان میں سے کنہیں پانچ کے نام تحریر کیجیے۔

جواب احمد جمال پاشا نے احتشام حسین، آلِ احمد سرور، پروفیسر اختر اورینوی، ڈاکٹر حسن، خواجہ احمد فاروقی کے نام بیان کیے ہیں۔

(۴) آپ کے نصاب میں شامل خاکہ نگار احمد جمال پاشا کی سوانح تحریر کیجیے؟

جواب احمد جمال پاشا 1929 میں الٰہ آباد میں پیدا ہوئے۔آپ کا اصل نام نزہت پاشا تھا۔والد کا نام آغا شجاعت حسین پاشا۔لکھنؤ یونیورسٹی سے بی۔اے اور علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے ایم۔اے کیا۔لکھنؤ سے ''اودھ پنچ'' نکالتے تھے بعد میں ''قومی آواز'' اخبار کے شعبۂ ادارت سے بھی وابستہ رہے۔ 1976 میں آپ سیوان (بہار) منتقل ہوگئے۔ 1950 سے آپ نے ادبی زندگی کا آغاز کیا۔زمانۂ طالب علمی میں ہی آپ علی گڑھ کے رسالے ''اسکالر'' کے مدیر ہوئے اور اس کے ''پیروڈی نمبر'' کی وجہ سے شہرت پائی تھی۔ان کے مشہور مضامین ''ادب میں مارشل لا''، ''مجھ سے ایک چائے کی پیالی نے کہا''، ''یونیورسٹی کے لڑکے''، ''گلّی ڈنڈے پر سمینار''، ''رستم امتحان کے میدان میں'' اہم ہیں۔آپ کو ادبی خدمات کے لیے غالب ایوارڈ اور بہار اردو اکیڈمی کا اختر اورینوی ایوارڈ سے بھی نوازا گیا۔

CBEO BHINDER

حصّہ نظم

سبق۔۱
اب بھاگتے ہیں سایہ عشقِ بوتاں سے ہم

غزل الطاف حسین حالی

(I) معروضی سوالات:۔

(۱) غزل کون سی زبان کا لفظ ہے؟

(الف) عربی (ب) فارسی

(ج) اردو (د) ترکی

جواب (الف) عربی

(۲) غزل کے لغوی معنی کیا ہیں؟

(الف) عورتوں سے باتیں کرنا یا عورتو کی باتیں کرنا (ب) گیت گانا

(ج) گیت سننا (د) مردوں کی باتیں کرنا

جواب (الف) عورتوں سے باتیں کرنا یا عورتوں کی باتیں کرنا۔

(۳) اردو میں غزل کون سی زبان سے داخل ہوئی ؟

(الف) عربی (ب) فارسی

(ج) اردو (د) ہندی

جواب (ب) فارسی

CBEO BHINDER

(۴) وہ کون سی صنف ہے جس کا ہر شعر ایک مکمل اکائی ہوتا ہے؟

(الف) نظم (ب) مرثیہ

(ج) غزل (د) قطعہ

جواب (ج) غزل

(۵) غزل میں ''ردیف'' کون سے شاعروں کی دین ہے؟

(الف) ترکی شاعروں (ب) فارسی شاعروں

(ج) عربی شاعروں (د) اردو شاعروں

جواب (ب) فارسی شاعروں

(٦) غزل کا پہلا شعر کیا کہلاتا ہے؟

(الف) مطلع (ب) مقطع

(ج) ردیف (د) حسنِ مطلع

جواب (الف) مطلع

(ے) غزل کا آخری شعر کیا کہلاتا ہے؟

(الف) قافیہ (ب) ردیف

(ج) مطلع (د) مقطع

جواب (د) مقطع

(۸) الطاف حسین حالؔی کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

(الف) 1837 پانی پت (ب) 1838 دہلی

(ج) 1837 لکھنؤ (د) 1838 علی گڑھ

جواب (الف) 1837 پانی پت

(۹) حالؔی کتنے برس کے تھے جب ان کے والد کا انتقال ہوا؟

(الف) 10 برس (ب) 9 برس

CBEO BHINDER

(ج) 8 برس (د) 5 برس

جواب (ب) 9 برس

(II) مختصر ترین سوالات:۔

(۱) غزل میں اشعار کی کتنی تعداد ہو سکتی ہے؟

جواب غزل میں کم سے کم پانچ اشعار اور زیادہ سے زیادہ اُنیس اشعار کی تعداد ہو سکتی ہے۔

(۲) حسنِ مطلع کسے کہتے ہیں؟

جواب غزل کا دوسرا شعر یا مطلع کے بعد کا شعر جس کے دونوں مصرعوں میں ردیف اور قافیہ کا اہتمام ہو حسنِ مطلع کہلاتا ہے۔

(۳) ''مقطع'' کی تعریف بیان کیجیے؟

جواب غزل کا آخری شعر جس میں شاعر اپنا تخلص استعمال کرتا ہے ''مقطع'' کہلاتا ہے۔

(۴) غیر مردّف غزل کسے کہتے ہیں؟

جواب جس غزل میں ردیف نہ ہو، صرف قافیہ ہو اسے ''غیر مردّف غزل'' کہتے ہیں۔

(۵) غزل کی ''زمین'' کسے کہا جاتا ہے؟

جواب وہ بحر اور ردیف و قافیہ جس کی غزل میں پابندی کی جاتی ہے غزل کی زمین کہلاتی ہے۔

(۶) حالیؔ کا سنِ وفات کیا ہے؟

جواب حالیؔ کا سنِ وفات 1914 ہے۔

(۷) غالبؔ سے حالیؔ کی ملاقات کہاں ہوئی؟

جواب غالبؔ سے حالیؔ کی ملاقات دہلی میں ہوئی تھی۔

CBEO BHINDER

(۸) حالؔی کے استاد کا نام بتایئے؟

جواب حالؔی کے استاد کا نام مرزا غالبؔ تھا۔

(۹) سن 1863 میں حالؔی کون سے شاعر سے وابستہ ہوئے؟

جواب سن 1863 میں حالؔی نواب مصطفی خاں شیفتہؔ سے وابستہ ہوئے۔

(۱۰) حالؔی نے لاہور کا سفر کب کیا؟

جواب حالؔی نے لاہور کا سفر سن 1872 میں کیا۔

(۱۱) گورنمنٹ بک ڈپو میں حالؔی نے کیا خدمات انجام دیں؟

جواب حالؔی نے وہاں انگریزی سے اردو میں ترجمہ ہوئی کتابوں کی عبارت درست کرنے کا کام انجام دیا۔

(۱۲) ''انجمن پنجاب'' کے مشاعروں کی بنیاد لاہور میں کس نے ڈالی؟

جواب ''انجمن پنجاب'' کے مشاعروں کی بنیاد لاہور میں کرنل ہالرائڈ نے ڈالی۔

(۱۳) جدید اردو نظم کے بنیاد گزاروں میں حالؔی کے ساتھ اور کس کا شمار کیا جاتا ہے؟

جواب جدید اردو نظم کے بنیاد گزاروں میں حالؔی کے ساتھ محمد حسین آزاد کا شمار کیا جاتا ہے۔

(۱۴) اردو ادب میں نئے انداز کی سوانح عمریوں کا سلسلہ کون سے ادیب نے کیا؟

جواب اردو ادب میں نئے انداز کی سوانح عمریوں کا سلسلہ حالؔی نے شروع کیا۔

(۱۵) ''مقدمہ شعر وشاعری'' کس مصنف کی تخلیق کردہ کتاب ہے؟

جواب ''مقدمہ شعر وشاعری'' خواجہ الطاف حسین حالؔی کی کتاب ہے۔

(۱۶) حالؔی نے اپنا دیوان کون سے سن میں مرتب کیا؟

جواب حالؔی نے اپنا دیوان سن 1823 میں مرتب کیا۔

(۱۷) اب بھاگتے ہیں سایۂ عشق بتاں سے ہم

CBEO BHINDER

کچھ دل سے ہیں ڈرے ہوئے کچھ آسماں سے ہم

مندرجہ بالا شعر کس شاعر کا ہے؟

جواب مندرجہ بالا شعر خواجہ الطاف حسین حالی کا ہے۔

(۱۸) مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی تحریر کیجیے۔

جواب	(۱)	خودرفتگی	بے خودی
	(۲)	قطعہ	ٹکڑا
	(۳)	کارواں	قافلہ
	(۴)	طرز	انداز

(III) مختصر ترین سوالات:۔

(۱) حالی کی تخلیقات کا بیان کیجئے۔

جواب حالی نے تین سوانح عمریاں لکھیں:

(۱)	حیاتِ سعدی	1886
(۲)	یادگارِ غالب	1894
(۳)	حیاتِ جاوید	1901

اور تنقید پر پہلی کتاب ''مقدمہ شعروشاعری'' بھی حالی کی تخلیق کردہ کتاب ہے۔

CBEO BHINDER

سبق۔ ۲
غزل

اول شب وہ بزم کی رونق، شمع بھی تھی، پروانہ بھی

آرزؔو لکھنوی

(I) معروضی سوالات:۔

(۱) آرزؔو لکھنوی کی سنِ پیدائش بتایئے؟

(الف) 1872 (ب) 1873

(j) 1875 (د) 1880

جواب (الف) 1872

(۲) آرزؔو کا سنِ وفات کیا ہے؟

(الف) 1910 (ب) 1912

(ج) 1951 (د) 1920

جواب (ج) 1951

(۳) آرزؔو لکھنوی کا اصل نام کیا ہے؟

(الف) سید انور حسین (ب) سید نور حسین

(ج) سید حسین (د) سید جلال حسین

جواب (الف) سید انور حسین

CBEO BHINDER

(۴) میر ذاکر حسین کس شاعر کے والد کا نام ہے؟

(الف) آبروؔ (ب) ناسخؔ

(ج) میرؔ (د) آرزوؔ

جواب (د) آرزوؔ

(۵) وہ کون سے شاعر ہیں جن کے والد ''یاس'' تخلص استعمال کیا کرتے تھے؟

(الف) دردؔ (ب) مصحفیؔ

(ج) رنگینؔ (د) آرزوؔ

جواب (د) آرزوؔ

(II) مختصر ترین سوالات:۔

(۱) آرزوؔ لکھنوی کے استاد کا نام بتایئے؟

جواب آرزوؔ کے استاد میر ضامن علی جلال لکھنوی تھے۔

(۲) ''متوالی جوگن'' اور ''دل جلی بیراگن'' کن کے ڈرامے ہیں؟

جواب ''متوالی جوگن'' اور ''دل جلی بیراگن'' آرزوؔ لکھنوی کے ڈرامے ہیں۔

(۳) آرزوؔ اردو زبان سے متعلق کس رسالے سے وابستہ تھے؟

جواب ''نظامِ اردو'' سے وابستہ تھے۔

(۴) ''سریلی بانسری'' نام کی تخلیق کی نوعیت کیا ہے؟

جواب یہ ایک شعری مجموعہ ہے جس میں فارسی، عربی کے مشکل الفاظ نہیں ہیں۔

(۵) آرزوؔ کون سے دبستان کے شعرا کہلاتے ہیں؟

جواب آرزوؔ لکھنو دبستان کے شعرا کہلاتے ہیں۔

CBEO BHINDER

(III) مختصر سوالات :۔

(۱) آرزوؔ لکھنوی کے مجموعوں کے نام لکھیے۔

جواب (۱) ''فغانِ آرزوؔ'' (۲) ''جہانِ آرزوؔ''
(۳) ''بیانِ آرزوؔ'' (۴) ''سریلی بانسری''

(۲) ادبی دبستان کسے کہا جاتا ہے؟

جواب اردو شعر وادب کی تاریخ میں دکن، دہلی اور لکھنؤ بڑے ادبی مراکز رہے ہیں، انھیں ہی ادبی اصطلاح میں عام طور پر ادبی دبستان کہا جاتا ہے۔

(۳) آرزوؔ لکھنوی کی غزل سے کوئی ایک شعر لکھیے۔

جواب ایک لگی کے دو ہیں اثر اور دونوں حسبِ مراتب ہیں
لو جو لگائے شمع کھڑی ہے، رقص میں ہے پروانہ بھی

CBEO BHINDER

سبق۔ ۳

غزل　　　　زندگی ہے تو بہرحال بسر بھی ہوگی

معین احسن جذبی

(ا)　معروضی سوالات:۔

(۱)　معین احسن جذبی کب اور کہاں پیدا ہوئے؟
(الف)　1910 لکھنؤ　　(ب)　1912 اعظم گڑھ
(ج)　1915 دہلی　　(د)　1920 علی گڑھ
جواب　(ب)　1912 اعظم گڑھ

(۲)　معین احسن جذبی نے کن کن مقامات میں تعلیم حاصل کی؟
(الف)　جھانسی، لکھنؤ، آگرہ، دہلی　(ب)　یوپی، الہ آباد، راجستھان
(ج)　حیدرآباد، لکھنؤ، علی گڑھ　(د)　مدراس، دہلی، اعظم گڑھ
جواب　(الف)　جھانسی، لکھنؤ، آگرہ، دہلی

(۳)　جذبیؔ نے ابتدائی دور میں کیا تخلص استعمال کیا؟
(الف)　رشکؔ　　(ب)　رنگینؔ
(ج)　جذبیؔ　　(د)　ملالؔ
جواب　(د)　ملالؔ

(۴)　''حالیؔ کا سیاسی شعور'' کس شاعر کا تحقیقی مقالہ ہے جس پر انھیں پی ایچ ڈی کی ڈگری ملی؟
(الف)　جاں نثر اختر　　(ب)　ندا فاضلی
(ج)　غالبؔ　　(د)　جذبیؔ

CBEO BHINDER

جواب (د) جذبیؔ

(II) مختصر ترین سوالات:۔

(۱) جذبیؔ کون سی یونیورسٹی میں شعبۂ اردو میں استاد کی حیثیت سے رہے؟
جواب جذبیؔ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ میں شعبۂ اردو میں استاد کی حیثیت سے رہے۔

(۲) معین احسن جذبیؔ کے شعری مجموعوں کے نام بتایئے؟
جواب ''فروزاں''، ''سخنِ مختصر'' اور ''گدازِ شب'' معین احسن جذبی کے شعری مجموعوں کے نام ہیں۔

(۳) جذبیؔ کو کون کون سے ایوارڈ سے نوازا گیا ہے؟
جواب جذبیؔ کو ''اقبال سمّان'' اور ''غالب ایوارڈ'' سے نوازا گیا ہے۔

(۴) زندگی ہے تو بہر حال بسر بھی ہوگی
شام آئی ہے تو آئے کہ سحر بھی ہوگی
مندرجہ بالا شعر کس شاعر کا ہے؟
جواب مندرجہ بالا شعر معین احسن جذبیؔ کا ہے۔

(۵) جذبیؔ کی غزل میں آئے متضاد الفاظ لکھئے؟
جواب شام اور سحر

(III) مختصر سوالات:۔

(۱) جذبیؔ کے کلام کی خصوصیات بیان کیجیے۔
جواب جذبی نے کئی نظمیں لکھیں ہیں لیکن ان کا امتیاز غزل میں قائم ہے۔ آپ کے کلام میں دھیما پن، حزن آمیز غنائیت اور کلاسیکی رچاؤ سب کچھ ہے۔

CBEO BHINDER

(۲) دل اگر دل ہے تو جس راہ پہ لے جائے گا
دردمندوں کی وہی راہ گزر بھی ہوگی
اس شعر میں شاعر نے کیا فرمایا ہے؟

جواب اس شعر میں شاعر نے فرمایا ہے کہ دل اگر واقعی دل ہے تو انسان میں دردمندی کا وصف ضرور پیدا کرے گا یعنی انسان کو اس راستے پر لے جائے گا جہاں وہ دوسروں کے دکھ درد کو سمجھ سکے۔

CBEO BHINDER

سبق۔ ۴

غزل　　جب لگے زخم تو قاتل کو دعا دی جائے

جاں نثار اختؔر

(I)　معروضی سوالات:۔

(ا)　جاں نثار اختؔر کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

(الف)　1920 حیدر آباد　　(ب)　1914 گوالیار

(ج)　1913 دہلی　　(د)　1915 لکھنؤ

جواب　(ب) 1914 گوالیار

(II)　مختصر ترین سوالات:۔

(ا)　جاں نثار اختؔر کا پورا نام کیا ہے؟

جواب　جاں نثار اختؔر کا پورا نام سید جاں نثار حسین رضوی تھا۔

(۲)　مضطر خیر آبادی کس شاعر کے والد محترم ہیں؟

جواب　مضطر خیر آبادی، جاں نثار اختر کے والد محترم ہیں۔

(۳)　تقسیم ہند سے پہلے جاں نثار اختؔر کہاں چلے گئے تھے؟

جواب　تقسیم ہند سے پہلے جاں نثار اختؔر بھوپال چلے گئے تھے۔

(۴)　جاں نثار اختؔر کی وفات کب اور کہاں ہوئی؟

جواب　جاں نثار اختر کی وفات 1976 میں بمبئی میں ہوئی تھی۔

(۵)　جاں نثار اختر کے شعری مجموعوں کے نام بتایئے؟

CBEO BHINDER

جواب "سلاسل"، "تارِ گریباں"، "نذرِ بتاں"، "جاوداں"، "گھر آنگن"، "خاکِ دل" اور "پچھلے پہر"۔

(٦) جاں نثار اختر کو ادبی خدمات کے لیے کون سے ایوارڈ سے نوازا گیا تھا؟
جواب جاں نثار اختر کو ادبی خدمات کے لیے "سوویت لینڈ نہرو ایوارڈ سے نوازا گیا تھا۔

(III) مختصر سوالات:۔

(١) جاں نثار اختر کی غزل کے پانچویں شعر میں کون سی صنعت کا استعمال ہوا ہے؟
جواب صنعتِ تشبیہ کا استعمال ہوا ہے کیوں کہ شاعر نے "کھلتے ہوئے زخموں کو" "گل رنگ دریچے" کہا ہے۔ جب شاعر دو چیزوں کے درمیان اس قسم کی مشابہت ظاہر کرتا ہے تو اس عمل کو "تشبیہ" کہا جاتا ہے۔

(٢) جاں نثار اختر کی غزل کا کوئی ایک شعر تحریر کیجیے۔
جواب ہم سے پوچھو کہ غزل کیا ہے، غزل کا فن کیا
چند لفظوں میں کوئی آگ چھپا دی جائے

(٣) آپ کے نصاب میں شامل جاں نثار اختر کی غزل کا مطلع کا شعر لکھئے۔
جواب جب لگیں زخم تو قاتل کو دعا دی جائے
ہے یہی رسم تو یہ رسم اٹھا دی جائے

(٤) جاں نثار اختر نے کون کون سی اصناف میں طبع آزمائی کی ہے؟
جواب آپ نے غزل، نظم، رباعی، گیت تمام اصناف میں طبع آزمائی کی ہے۔

CBEO BHINDER

سبق ۔ ۷

نظم

نظم طباطبائی　　　　　　　　”گورغریباں“

(ا) معروضی سوالات :۔

(۱) نظم کس زبان کا لفظ ہے ؟

(۱)فارسی　　(۲)عربی　　(۳)اردو　　(۴)سنسکرت

جواب　(۲)عربی

(۲) ہئیت کے اعتبار سے نظم کی کتنی قسمیں مقرر کی گئی ہیں؟

(۱)۲　　(۲)۴　　(۳)۵　　(۴)۳

جواب　(۴)۳

(۳) ایسی نظم جس کے تمام مصرعے وزن کے لحاظ سے برابر ہوں مگر قافیہ نہ ہو کہلاتی ہے

(۱)نظم معرا　　(۲)آزاد نظم　　(۳)پابند نظم　　(۴)نظم

جواب　(۱)نظم معرا

(۴) علی حیدر نظم طباطبائی کا سن پیدائش ہے

(۱) 1851　　(۲) 1852　　(۳) 1853　　(۴) 1854

جواب　(۳) 1853

(۵) نظم طاباطبائی کی جائے پیدائش کیا ہے ؟

(۱)آگرہ　　(۲)کلکتہ　　(۳)حیدر آباد　　(۴)لکھنو

جواب　(۴) لکھنو

CBEO BHINDER

(٦) Elegy Writlen in a Vontry Church yard کتنے بندوں پر مشتمل ہے ؟

(ا) 30 (٢) 36 (٣) 32 (٤)34

جواب (٣) 32

(II) مختصر ترین سوالات :۔

(۱) نظم طباطبائی نے دیوان غالبؔ کی مکمل شرح کب اور کہاں سے شائع کی؟
جواب نظم طباطبائی نے دیوان غالبؔ کی مکمل شرح سن 1901 میں حیدر آباد سے سے شائع کی۔

(٢) شوق سے گھر کہ طرف قدم کون بڑھاتا ہے ؟
جواب شوق سے گھر کہ طرف قدم دہقاں بڑھاتا ہے ۔

(٣) لوح تربت کی عبارت سے کیا مطلب نکلتا ہے ؟
جواب یہ مطلب نکلتا ہے کہ تو اگر ادھر آیا تو ان کو دیکھ کر ٹھنڈی سانس بھر اور انجام کو سمجھنے کی کوشش کر۔

(٤) پو پھٹنا محاورے کا مطلب لکھتے ہوے جملے میں استعمال کیجئے؟
جواب پو پھٹنا۔صبح ہونا
ہم پو پھٹتے ہی باغ میں سیر کو جاتے ہیں۔

(٥) نظم گور غریباں کس انگریزی نظم کا ترجمہ ہے؟
جواب Elegy Writlen in a Vontry Church yard

(٦) لوح تربت کسے کہتے ہیں ؟
جواب قبر پر لکھی ہوئی پتھر یا لکڑی کی تختی کو لوحِ تربت کہتے ہیں۔

(٧) زمین میں کیسے لوگ دفن ہیں ؟
جواب زمین میں بڑے بڑے بادشاہ، قابل اور طاقتور لوگ دفن ہیں۔

CBEO BHINDER

سبق ۔۸

روحِ ارضی آدم کا استقبال کرتی ہے اقبالؔ

(I) معروضی سوالات:۔

(۱) محمد اقبالؔ کی سن پیدائش ہے

(۱) 1870 (۲) 1875 (۳) 1877 (۴) 1879

جواب (۳) 1877

(۲) محمد اقبالؔ کہاں پیدا ہوئے؟

(۱) سیالکوٹ (۲) لکھنو (۳) آگرہ (۴) کلکتہ

جواب (۱) سیالکوٹ

(۳) محمد اقبالؔ کی وفات کہاں ہوئی ؟

(۱) سیالکوٹ (۲) لاہور (۳) کراچی (۴) لکھنو

جواب (۲) لاہور

(۴) محمد اقبالؔ کے اردو شاعری کے کتنے مجموعے ہیں؟

(۱) ۴ (۲) ۲ (۳) ۵ (۴) ۳

جواب (۱) ۴

(۵) روحِ ارضی کس کا استقبال کرتی ہے۔

(۱) اقبال کا (۲) آدم کا (۳) جورشید کا (۴) محنت کشی کا

جواب (۲) آدم کا

CBEO BHINDER

(۶) محمد اقبالؔ کے والد کا نام کیا تھا ؟

(۱) شیخ علی محمد (۲) شیخ ولی محمد (۳) شیخ ظہور محمد (۴) شیخ نور محمد

جواب (۴) شیخ نور محمد

(II) مختصر ترین سوالات :۔

(۱) محمد اقبالؔ کو کس طرح کا شاعر کہا جاتا ہے؟

جواب محمد اقبالؔ کو فلسفی شاعر کہا جاتا ہے۔

(۲) محمد اقبالؔ کے شعری مجموعوں کا نام لکھیے ؟

جواب بانگِ درا، بالِ جبریل، ضربِ کلیم، ارمغانِ حجاز محمد اقبالؔ کے شعری مجموعوں کے نام ہیں۔

(۳) ''نظم روح ارضی آدم کا استقبال کرتی ہے'' کو اقبالؔ کے کس شعری مجموع سے لیا گیا ہے؟

جواب ''نظم روح ارضی آدم کا استقبال کرتی ہے'' کو اقبال کے ''بال جبریل'' شعری مجموعے سے لیا گیا ہے۔

(۴) ایسی نظم جس کے ہر بند میں پانچ مصرعے ہوں، اسے کیا کہتے ہیں؟

جواب ایسی نظم جس کے ہر بند میں پانچ مصرعے ہوں، اسی مخمس یا خمسہ کہتے ہیں۔

(۵) تعمیر خودی کا کیا مطلب ہے؟

جواب تعمیر خودی کا مطلب ہے کہ آدمی تقدیر کے بھروسے نہ رہے اور اپنی سخت اور لگن، جدوجہد سے اپنی زندگی اپنی دنیا خود قائم کرے۔

(۶) متضاد لکھیے۔

جواب (۱) ارضی۔ آسمانی (۲) فلک۔ زمین (۳) ازل ۔ ابد (۴) محبت۔ نفرت

(۷) ''نظم روح ارضی آدم کا استقبال کرتی ہے'' کے چار مرکب الفاظ لکھیے۔

(۱) ایام جدائی (۲) گنبد افلاک (۳) جلوۂ بے پردہ (۴) خورشید جہاں تاب

CBEO BHINDER

سبق۔۱۰

زندگی سے ڈرتے ہو ن۔م۔راشد

(ا) معروضی سوالات:۔

(۱) ن۔م۔راشدؔ کا پورا نام تھا؟

(۱)نورمحمد راشد (۲)نظیر محمد راشد (۳)نزرمحمد راشدؔ (۴)نبیل محمد راشد

جواب (۳)نزرمحمد راشدؔ

(۲) ن۔م۔راشدؔ کی سن پیدائش ہے؟

(۱) 1901 (۲) 1910 (۳) 1915 (۴) 1975

جواب (۲) 1910

(۳) نثر میں ن۔م۔راشدؔ کی کتاب کا نام ہے؟

(۱)جدید فارسی شاعری (۲)جدید اردو شاعری (۳)جدید عربی شاعری (۴)جدید انگریزی شاعری

جواب (۱)جدید فارسی شاعری

(۴) جوانی کے دور میں ن،م،راشدؔ کچھ عرصے تک کس تحریک سے متاثر رہے؟

(۱)علی گڑھ تحریک (۲)خاکسار تحریک (۳)ترقی پسند تحریک (۴)کمیونسٹ تحریک

جواب (۲)خاکسار تحریک

(۵) ن،م،راشدؔ کے پہلے مجموعے کا نام ہے؟

(۱)انگارے (۲)مخذن (۳)ماورا (۴)گماں کا مسکن

جواب (۳)ماورا

(٦) فصیل کے معنیٰ ہیں؟

(۱)گھر (۲)صحن (۳)کوٹھا (۴)دیوار

CBEO BHINDER

جواب (۴) دیوار

(II) مختصر ترین سوالات :۔

(۱) نظم ''زندگی سے ڈرتے ہو'' میں شاعر کے مطابق مرکزی حیثیت کس کی ہے ؟

جواب۔ نظم ''زندگی سے ڈرتے ہو'' میں شاعر کے مطابق مرکزی حیثیت انسان کی ہے۔

(۲) جو ابھی نہیں آئی اس گھڑی سے ڈرتے ہو شاعر یہ کیوں کہا ہے ؟

جواب شاعر نے یہ اس لئے کہا ہے کہ آنے والا وقت ہمیں کامیابی اور ترقی عطا کر سکتا ہے اس لئے ہمیں اس گھڑی سے نہیں ڈرنا چاہیئے۔

(۳) آدی کے دامن سے زندگی ہے وابستہ اس کا مطلب کیا ہے ؟

جواب آدی کے دامن سے زندگی ہے وابستہ اس کا مطلب ہے کہ یہ دنیا آدمی کے لئے بنائی گئی ہے اور آدمی اسی وقت آدمی ہے کہ جب اس میں زندگی ہے۔ اس لئے آدمی اور زندگی دونوں ایک دوسرے سے وابستہ ہیں۔

(۴) ن،م راشدؔ کے دو شعری مجموعوں کے نام لکھیئے؟

جواب (۱) ایران میں اجنبی (۲) گمان کا ممکن

CBEO BHINDER

سبق۔ ۱۱

ملک بے سحر وشام — عمیق حنفی

(ا) معروضی سوالات:۔

(۱) عمیق حنفی کا پورا نام ہے؟

(۱) عبدالعزیز حنفی (۲) عندالواحد یر حنفی

(۳) عبدالجبار یر حنفی (۴) عبدالباری یر حنفی

جواب (۱)عبدالعزیز حنفی

(۲) عمیق حنفی کی سنِ پیدائش ہے۔

(۱)1982 (۲)1788

(۳)1928 (۴)1984

جواب (۳)1928

(۳) عمیق حنفی کا انتقال کہاں ہوا تھا؟

(۱) مہومیں (۲) آگرہ میں

(۳) جے پور میں (۴) دہلی میں

جواب (۴)دہلی میں

(۴) عمیق حنفی کس فن کے دلدادہ تھے؟

(۱) رقص (۲) موسیقی

(۳) ریاضی (۴) نعت گوئی

جواب (۲)موسیقی

(۵) کچھ برس پہلے شاعر کہاں پہنچ جاتا تھا؟

(۱) گھر پر (۲) دکان پر

CBEO BHINDER

(۳) پہاڑی پر (۴) ندی کے کنارے

جواب (۳) پہاڑی پر

(۶) شاعر شام کو اپنے پانو کہاں ڈالنے کی بات کر رہا ہے؟

(۱) تالاب کے پانی میں (۲) ندی کے پانی میں

(۳) سمندر کی پانی میں (۴) جھیل کے پانی میں

جواب (۴) جھیل کے پانی میں

(۷) مضمحل کے معنی ہیں۔

(۱) نڈھال (۲) غائب

(۳) مشکل (۴) ادھ جگا

جواب (۱) نڈھال

(II) مختصر ترین سوالات:۔

(۱) عمیق حنفی کہاں پیدا ہوئے؟

جواب عمیق حنفی مہو چھاؤنی ضلع اندور (مدھیہ پردیش) میں پیدا ہوئے۔

(۲) عمیق حنفی کب اور کس عہدہ سے سبکدوش ہوئے؟

جواب اسٹیشن ماسٹر کے عہدے سے 1987 میں سبکدوش ہوئے۔

(۳) عمیق حنفی کی تنقیدی کتابوں کے نام لکھیے؟

جواب شعلے کی شناخت اور شعر چیزے دیگر است

(۴) عمیق حنفی کے پہلے مجموعہ کلام کا نام کیا ہے ؟

جواب عمیق حنفی کے پہلے مجموعہ کلام کا نام ''سنگ پیراہن'' ہے۔

(۵) عمیق حنفی کی چند طویل نظموں کے نام لکھیئے؟

CBEO BHINDER

جواب (۱) سندربا (۲)شہزاد (۳)سیارگاں (۴)شب گست

(۶) عمیق حنفی کے ریڈیائی ڈراموں کے مجموعے کا نام کیا ہے ؟

جواب عمیق حنفی کے ریڈیائی ڈراموں کے مجموعے کا نام ''آئینے کا کورس'' ہے۔

(۷) بہ صد حین تپاک کے کیا معنی ہیں؟

جواب بے حد گرم جوشی کے ساتھ۔

(۸) عمیق حنفی کی مشہور نعتیہ نظم کا نام کیا ہے؟

جواب عمیق حنفی کی مشہور نعتیہ نظم کا نام ''صلصلۃ الجرس'' ہے۔

(۹) شاعر کے لئے کیا یاد رکھنا محال ہے؟

جواب شاعر کو اب یہ یاد رکھنا بھی مشکل ہے کہ مشرق اور مغرب کدھر ہیں ۔سورج کب نکلتا ہے اور کب ڈوب جاتا ہے۔

(۱۰) شاعر اپنے ماضی کی صبحوں کو کیوں یاد کرتا ہے ؟

جواب شاعر اپنے ماضی کی صبحوں کو اس لئے یاد کرتا ہے کہ اب وہ فطری خوبصورتی اروقدرتی چیزوں سے بہت دور ہو گیا ہے۔

CBEO BHINDER

سبق ۔۱۲
یادنگر شفیق فاطمہ شعریٰ

(ا) معروضی سوالات:۔

(۱) شعریٰ کب اور کہاں پید ہوئی ؟

(۱) بھوپال1930 (۲) ناگپور1930

(۳) آگرہ1930 (۴) دہلی 1930

جواب (۲)ناگپور1930

(۲) شعریٰ بنیادی طور پر کس صف کی شاعر ہیں؟

(۱) غزل کی (۲) قصدہ کی

(۳) ربائی کی (۴) نظم کی

جواب (۱)غزل کی

(۳) شعریٰ ابھی کہاں رہ رہی ہیں؟

(۱) حیدرآباد میں (۲) دہلی میں

(۳) ناگپور میں (۴) بھوپال میں

جواب (۱)حیدرآباد میں

(۴) نظم ''یادنگر'' کی فضا کیسی ہے؟

(۱) غم انگین (۲) خوشحال

(۳) بیماریہ (۴) تشاطیہ

جواب (۱)غم انگین

(۵) تلاطم کا معنی ہے؟

(۱) بجلی (۲) گھٹا

CBEO BHINDER

(۳) طوفان (۴) بارش

جواب (۴)بارش

(II) مختصر ترین سوالات:۔

(۱) شعریٰ نے ملازمت کا آغاز کہاں سے کیا اور کہاں سے سبکدوش ہوئی؟

جواب شعریٰ نے ممتاز کالج حیدر آباد سے ملازمت کا آغاز کیا اور وہیں سے سبکدوش ہوئی۔

(۲) شعریٰ کے پہلے مجموعۂ کلام کا کیا نام ہے۔وہ کب اور کہاں سے شائع ہوا؟

جواب شعریٰ کے پہلے مجموعۂ کلام کا نام ''آفاقی نوا'' ہے جو حیدر آباد سے دسمبر 1987 میں شائع ہوا۔

(۳) شعریٰ کا دوسرے مجموعۂ کلام کیا ہے۔وہ کب اور کہاں سے شائع ہوا؟

جواب شعریٰ کا دوسرا مجموعۂ کلام کا نام ''گلۂ صفورہ'' ہے۔جو مکتبہ جامعہ نئی دہلی سے نومبر 1990 میں شائع ہوا۔

(۴) شعریٰ کے کلیات کا نام کیا ہے۔یہ کب اور کہاں سے شائع ہوا؟

جواب ''سلسلۂ مکالمات''۔ایجوکیشنل پبلیسنگ ہاؤس دہلی سے 2006 میں شائع ہوا۔

(۵) ''نظم یادنگر'' کا مرکزی خیال کیا ہے ؟

جواب بے قصور اور معصوم لوگوں پہ ظلم وستم اور ان کا قتل۔نظم کا مرکزی خیال ہے۔

(۶) شاعرہ وطن سے دور جا کر کسے یاد کرتی ہے؟

جواب شاعرہ وطن سے دور وطن سے متعلق چیوتوں کو یاد کرتی ہے۔

(۷) نظم کا عنوان ''یادنگر'' نظم کے لیے کتنا موزوں ہے؟

جواب نظم پوری طرح سے شاعرانہ رنگ میں ڈوبی ہوئی ہے مگر اس کا عنوان اس کے بتاصرانہ رنگ کے لحاظ سے زیادہ موزوں نہیں ہے۔

CBEO BHINDER

(۸) نظم کے آخری مصرعے میں نظم کا کردار بھلائے ہوئے روز وشب کو یاد کیوں نہیں کرنا چاہتا ہے۔

جواب اس لیے یاد نہیں کرنا چاہتا کیونکہ ان روز وشب کے یاد آنے پر پسماندی اور اس کے محاشق پر ہونے والے ظلم کی یاد آتی ہے۔

CBEO BHINDER

خیابانِ اردو

سبق۔(۱) منشی پریم چند ''بیوہ''

(ا) معروضی سوالات:۔

(۱) اردو میں ناول کا وجود کس زبان وادب کے زیر اثر ہوا؟

(۱) فرانس (۲) اطالوی

(۳) جرمن (۴) انگریزی

جواب (۲) اطالوی

(۲) اردو کا پہلا ناول کون سا ہے؟

(۱) بنات النعس (۲) توبۃ النصوح

(۳) مجالس النساء (۴) مراۃ العروس

جواب (۴) مراۃ العروس

(۳) اردو کا پہلا ناول نگار کون ہے؟

(۱) رتن ن تھ سرشار (۲) پریم چند

(۳) ڈپٹی نزیر احمد (۴) عبدالحلیم شرر

جواب (۳) ڈپٹی نزیر احمد

(۴) منشی پریم چند کا پہلا ناول ہے۔

(۱) چوگاں ہستی (۲) بازارِ حسن

(۳) غبن (۴) اسرار معابد

جواب (۴) اسرار معابد

(۵) پریم چند نے کل کتنے ناول لکھے ہیں ؟

CBEO BHINDER

(۱)	نو	(۲)	دس
(۳)	گیارہ	(۴)	بارہ

جواب (۴) بارہ

(۶) ''بیوہ'' ناول کا مصنف کون ہے؟

(۱)	پریم چند	(۲)	نزیر احمد
(۳)	رتن ناتھ سیر پال	(۴)	کرسن چند

جواب (۱) پریم چند

(II) مختصر ترین سوالات :۔

(۱) ناول کس زبان کا لفظ ہے؟

جواب اطالوی زبان کا لفظ ہے۔

(۲) منشی پریم چند کب اور کہاں پیدا ہوئے ؟

جواب وارانسی (بنارس) کے ایک گاؤں لمہی میں ۱۸۸۰ء میں پیدا ہوئے۔

(۳) پریم چند کا اصل نام کیا تھا ؟

جواب پریم چند کا اصل نام دھنپت رائے تھا ۔

(۴) پریم چند کے والد کا نام کیا تھا ؟

جواب پریم چند کے والد کا نام عجائب لال تھا۔

(۵) دیہات اور کسان پر کس نے سب سے زیادہ لکھا؟

جواب دیہات اور کسان پر منشی پریم چند نے سب سے زیادہ لکھا۔

(۶) پریم چند کا انتقال کب ہوا؟

جواب 1934ء میں وارانسی میں ہوا۔

CBEO BHINDER

(۷) پریم چند کی ماں کا نام کیا تھا؟

جواب پریم چند کی ماں کا نام آنندی دیوی تھا۔

(۸) ''بیوہ'' ناول کے مرکزی کردار ہے ؟

جواب (ا)امرت رائے (۲)پورنا (۳)پریما

(III) مختصر سوالات:۔

(۱) پریم چند کی ناول نگاری کی خصوصیات پر ایک تنقیدی مضمون لکھیئے؟

جواب پریم چند ایک حقیقی ناول نگار تھے۔انھوں نے خواب خیال کی دنیا سے نکل کر زندگی کی سچائیوں اور حقیقتوں کو اپنے ناولوں میں پیش کیا۔خاص طور سے دیہاتی زندگی کو انھوں نے اپنی کہانیوں کا موضوع بنایا۔ پریم چند نے اپنے ناولوں میں ''کسانوں''،''مزدوروں''''محنت کشوں اور سماج کے منجھلے طبقے کے لوگوں کے دکھ، درد، احساسات اور جذبات کی ترجمانی کی ہے۔ان کی توجہ کا مرکز مشرقی اتر پردیش کے دیہات تھے۔انھوں نے بر طانوی سامراج کے مظالم عورتوں اور دلتوں کے خلاف امتیازی سلوک کو اپنا خاص موضوع بنایا۔

پریم چند کا پہلا ناول ''ہم خرما و ہم ثواب''،''جلوۂ ایثار''،''بیوہ''،''بازارِحسن''،گوشۂ عافیت''، ''نرملا''،غبن''،''چوگان ہستی''،''پردہ مجاز''،''میدانِ عمل''اور''گئودان''وغیرہ عنوان سے کل بارہ ناول تحریر کئے۔گئودان کا سب سے اہم اور آخری ناول ہے۔یہ ناول دیہات کی جیتی جاگتی زندگی،کسانوں کے مسائل اور ان کی محرومیوں اور مایوسیوں کا آئینہ دار ہے۔چونکہ پریم چند نے دیہات کو بہت قریب سے دیکھا تھا،اس لئے انھوں نے اپنے ناولوں میں جو کردار پیش کیے وہ کردار نگاری کی بہترین مثالیں ہیں۔

پریم چند کی زبان بہت آسان ہے اس میں تصنع اور بناوٹ نہیں۔موضوع کے اعتبار سے ان کے ناول ہمارے ادب کا اہم ذخیرہ ہیں اور اصلاحِ معاشرے کا زریعہ بھی۔

(۲) ناول''بیوہ''کے ذریعے پریم چند ہمیں کیا پیغام دینا چاہتے ہیں۔وضاحت کیجئے؟

جواب پریم چند ایک بہترین ادیب ہونے کے ساتھ ساتھ ایک سرگرم سماجی مصلح بھی تھے اور ادب کے ذریعے انھوں نے قومی اصلاح اور تعمیر کا بیڑا بھی اٹھایا تھا۔اسی کے تحت انھوں نے کسی کمزوری کی نشاندہی کر کے سماج کو بہتر بنانے کی کوشش کی۔ہندوؤں میں''بیوہ''کو اچھوت سمجھا جاتا ہے۔شادی کے لائق ہونے پر بھی اس کو دوسری شادی کے بارے میں کوئی بھی نہیں سوچتا تھا بلکہ ایسا کرنا گناہ سمجھتے تھے۔چنانچہ پریم چند نے ناول''بیوہ''

CBEO BHINDER

میں بیوہ کی دوسری شادی پر اصرار کیا ہے۔خود پریم چند نے اس پر عمل کیا تھا اور انھوں نے اپنی دوسری شادی ایک بال بیوہ سے کی تھی۔

پریم چند ہندو سماج کو خرابیوں سے پاک کرنے کے خواہش مند نظر آتے ہیں۔اور وہ اسے سر بلند دیکھنا چاہتے ہیں۔اس ناول میں بھی انھوں نے بیوگی کی حالت میں ہونے والے ظلم وستم پر گہری چوٹ کی ہے۔وہ بیواؤں پر ہونے والے ظلم کے بہت خلاف ہیں۔

CBEO BHINDER

سبق۔(۳)

چےخف۔کلرک کی موت (روسی کہانی)

(I) معروضی سوالات:۔

سوال(۱) چےخف کا انتقال کب ہوا؟

(۱) 1900 (۲) 1902

(۳) 1860 (۴) 1904

جواب (۴) 1904

(۲) چےخف ماسکو کب گیا ؟

(۱) 1879 (۲) 1886

(۳) 1897 (۴) 1882

جواب (۱) 1879

(II) مختصر ترین سوالات:۔

(۱) چےخف نے 1890 میں مشرقی سائبیریا جا کر کیا کیا ؟

جواب انھوں نے سزا یافتہ مجرموں کے حالات کا معائنہ کیا۔

(۲) چےخف کو جوانی میں کون سی بیماری لگ گئی تھی ؟

جواب چےخف کو جوانی میں دِق کی بیماری لگ گئی تھی۔

(۳) ''کلرک کی موت'' سبق کے مصنف کا کیا نام ہے؟

جواب ''کلرک کی موت'' سبق کے مصنف کا نام چےخف ہے۔

CBEO BHINDER

(۴) دفعتاً چھینک آنے پر چرویا کوف کا ردعمل کیا تھا ؟

جواب دفعتاً چھینک آنے پر چریا کوف نے ایک صاحب اخلاق کی طرح اپنے چاروں طرف مڑ کر دیکھا کہ اس کی چھینک کسی کے لئے خلل کا باعث نہیں۔

(III) مختصر سوالات:۔

(۱) چریا کوف کو ایک صاحبِ اخلاق انسان کیوں کہا گیا ہے؟

جواب چریا کوف کو اس لئے صاحب اخلاق انسان کہا گیا ہے کہ وہ ایک تھئٹر میں دوسری قطار میں بیٹھا دوربین سے اسٹیج پر پیش ہونے والے کھیل کو دیکھ رہا تھا۔اس دوران اسے چھنک آ گئی۔ چھنک سبھی کو آتی ہے، مگر اس نے جیب سے رومال نکال رک پہلے ناک ساف کی اور پھر ایک صاحب اخلاق کی طرح اپنے چاروں طرف مڈ کر دیکھا کہ اس کہ چھنک کسی کے لئے خلل کا باعث ہونہیں بنی اور تبھی اسے الجھن ہوئی کہ پہلی صف میں بیٹھا ایک پستہ قامت بوڑھا شخص بڑی احتیاط سے اپنی گنجی چاند اور گردن کو اپنے دستانے سے صاف کر رہا ہے۔ یہ شخص وزارتِ رسائل کا سول جنزل بڑی ژالوف تھا۔ چناچہ اس نے سوچا کہ یہ میرا افسر تو نہیں لکین پھر بھی برا لگتا ہے، مجھے معافی مانگ لینی چاہئے۔ یہی باتیں ہیں جن کی بنیاد پر چریا کوف کو ایک صاحب اخلاق انسان کہا گیا ہے۔

(۲) آپ کے نزدیک جنزل بری ژالوف کے کردار کا کون سا پہلو ناپسندیدہ ہے۔؟

جواب چیریا کوف کی چھینک سے جنزل بری ژالوف پر کچھ برا اثر پڑا تھا۔ ایک صاحب اخلاق شخص ہونے کے باعث چیریا کوف نے جنزل سے بھیڑ میں کئی مرتبہ کہا، آپ مجھے معاف کیجئے میں نے آپ پر چھنیک دیا۔ مگر جنزل نے کہا کہ اسے دوہرانا ضروری ہے کیا۔ چیریا کوف کو یہ سن کر اطمینان نہیں ہوا اور وہ اگلے روز جنزل کے دفتر پہنچا اور کہا کہ مجھے شرمندگی کا احساس ہے۔ جنزل نے اس کی طرف دیکھا اور اسے چلے جانے کا اشارہ کیا اور ساتھ ہی چیخنے لگا کیا آپ میرا مذاق اڑا رہے ہیں جناب۔۔۔ چیریا کوف وہاں سے باہر آ گیا اور سوچنے لگا کہ اس میں مذاق اڑانے والی کوئی بات نہیں وہ پھر اگلے دن جنزل کے دفتر میں پہنچا اور بتایا کہ وہ معذرت کے لئے آیا ہے اور اس میں مذاق اڑانے کا کوئی سوال نہیں۔ جنزل نے اس کی بات پوری نہیں سنی اور اسے دفتر سے نکال دیا۔ جنزل کا کردار کا یہی پہلو ناپسند ہے کہ اس نے چریا کوف کی معذرت کو مذاق اڑانا سمجھا اور بغیر بات سمجھے چیریا کوف کو اپنے دفتر سے باہر نکال دیا۔

(۴) چریا کوف کی موت کا سبب کیا ہے؟

جواب چیریا کوف نے محسوس کیا کہ اس کی چھینک سے جنزل کو تکلیف پہنچی ہے، چناچہ اس نے تھیٹر ہی میں

دوبارا اس سے معافی مانگی اور جنرل نے اس کی بات نہیں سمجھی تو وہ پھر دو مرتبہ الگ الگ دن جنرل کے دفتر پہنچا اور بتایا کہ وہ معذرت خواں ہے، اسے بے حد شرمندگی ہے لیکن جنرل نے سمجھا کہ یہ شخص اس کا مذاق اڑا رہا ہے۔ اس لیے اس نے پوری بات سنے بغیر اسے اپنے دفتر سے باہر نکال دیا۔ چریا کوف شدید اداس ہوا کیونکہ وہ صاحب اخلاق انسان تھا، اسے لگا کہ جنرل نے اس کی معذرت کو مذاق اڑانا سمجھا، اسی احساس کو لے کر وہ گھر پہنچا، اسے جنرل کے رویے سے شدید صدمہ پہنچا تھا۔ اسی پریشانی کے عالم میں وہ وردی پہنے پہنے ہی صوفے پر لیٹ گیا اور اس کی موت ہو گئی۔

CBEO BHINDER

سبق ۔(۴)

جنم دن (ملیالم کہانی)　　　　ویکوم محمد بشیر

(I) معروضی سوالات :۔

(۱) ویکوم محمد بشیر کی ولادت کہاں ہوئی ؟

(ا) 1910 کیرلا میں　　　(ب) 1898 لکھنوء

(ج) 1905 دہلی　　　(د) 1880 بنارس

جواب (ا) 1910 کیرلا میں

(۲) ویکوم محمد بشیر کا انتقال کب ہوا؟

(ا) 1991　　　(ب) 1994

(ج) 1887　　　(د) 1952

جواب (ا) 1991

(II) مختصر ترین سوالات :۔

(۱) ویکوم محمد بشیر کو 1982 میں حکومت ہند نے کس خطاب سے نوازہ تھا؟

جواب ویکوم محمد بشیر کو 1982 میں حکومت ہند نے 'پدم شری'' کے خطاب سے نوازہ تھا۔

(III) مختصر سوالات :۔

(۱) اس افسانے کا عنوان ''جنم دن'' کیوں رکھا گیا ہے؟ وضاحت کیجیے۔

جواب اس افسانے کا عنوان ''جنم دن'' اس لئے رکھا گیا ہے کیونکہ اس کہانی کا پورا واقعہ خود مصنف کے جنم دن کا ہے۔ اس ایک دن میں مصنف کی ذہنی نفسیاتی کشمکش ہمارے سامنے آتی ہے۔ اس جنم دن پر مصنف کہتا ہے کہ آج کوئی غلط کام نہیں کروں گا۔ اس کی عمر ۴۷ سال ہو چکی تھی اس کا جنم دن ہی اسکے لئے انتہائی تکلیف دہ

CBEO BHINDER

ہے۔صبح سات بجے سے لے کر ساڑھے تین بجے تک اسے چائے تک نہیں ملتی ہے۔دوست منھ پھیر کر نکل جاتے ہیں۔ پہلے کی رقم باقی ہونے کہ وجہ سے کوئی ادھار بھی نہیں دیتا۔آخیر میں بنیک کلرک کا نوکر اسے اپنے دو آنے اس شرط پر دیتا ہے کہ جب وہ اگلے مہینے گاؤں جائے تو اسے یہ روپئے واپس دے دیں۔مصنف اسی دو آنے میں سے ایک آنے کا ڈوسہ چائے اور بیڑی منگا کر اپنے دوست گنگا دھر کے ساتھ کھاتا پیتا ہے اور ایک آنہ گنگا دھر کو کرایہ کے لئے دیتا ہے کہ وہ جلسے میں جائے۔گنگا دھر اس سے پوچھتا ہے کہ آج اپنے جنم دن پر تم لوگوں کو کیا پیغام دینا چاہتے ہو۔

وہ کہتا ہے بس میرا یہی پیغام سنا دیں ''ہر جگہ انقلاب کے شعلے بھڑکا دو ،موجودہ سماجی نظام کو جلا کر راکھ کر دو،ایک نئی دنیا پیدا کرو'۔اس جنم دن پر جب وہ یہ کہتا ہے کہ اب میں کوئی غلط کام نہیں کروں گا،رات کو ساڑھے نو بجے بھوک سے پریشان ہو کر پڑوسی کا کھانا چرا کر کھاتا ہے۔اس جنم دن پر حالات سے مجبور ہو کر وہ کہتا ہے کہ موجودہ سماجی نظام کو بدل دو۔چنانچہ اس اعتبار سے افسانے کا عنوان ''جنم دن'' رکھا گیا ہے۔

(۲) افسانہ نگار کے جنم دن کے واقعات نے آپ کو بے حد متاثر کیا اور کیوں؟

جواب اس افسانے میں سب سے متاثر کن واقعہ وہ ہے جب ساڑھے تین بجے مصنف بھوک سے بیتاب ہے اسکی زبان لڑکھڑا رہی ہے۔اور وہ سوچتا ہے کہ کاش میں اپنے کسی سمندر کے ٹھنڈے پانی میں ڈوب سکتا۔اسی حالت میں بیک کلر کشنا پلے کا ملازم لڑکا ماچس مانگنے آیا اور مصنف نے اس سے پانی کا ایک گلاس منگوایا۔لڑکا مصنف کی حالت دیکھ کر پوچھتا ہے کہ مالک کیا آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں؟ کیا آپ نے کھانا نہیں کھایا؟ مصنف کوئی جواب نہیں دیتا اور اپنی آنکھیں بند کر کے خاموش لیٹا رہتا ہے،مصنف کی اس حالت کو لڑکا کچھ کچھ سمجھ لیتا ہے ۔اور کہتا ہے کہ،مالک میرے پاس دو آنے ہیں وہ لے لیں اور اگلے مہینے میرے گھر جانے سے پہلے یہ پیسہ واپس دے دیں۔مصنف دو آنے لے لیتا ہے۔تبھی اس کا انقلابی دوست گنگا دھر آجاتا ہے۔اس نے مصنف کو بتایا کہ آج اس نے کچھ نہیں کھایا،اس کے پاس ایک آنہ بھی نہیں ہے جو کشتی میں بیٹھ کر جلسے کی صدارت کرنے اس پار جاؤں۔مصنف دو آنے میں سے ایک آنہ گنگا دھر کو دیتا ہے اور ایک آنے میں ڈوسا چائے منگواتا ہے اور دونوں وہ ڈوسہ کھاتے ہیں اور چائے پیتے ہیں۔یعنی مصنف جو خود بھی ایک انقلابی ہے اس نے اپنی بھوک اور ضرورت کے ساتھ دوسرے کی بھوک اور ضرورت کو سمجھا۔اس سے پہلے وہ رحم دل بچہ جس نے بھوکے مصنف کا چہرہ دیکھ کر محسوس کرلیا کہ اس شخص نے کھانا نہیں کھایا اور وہ بھی ہمیں متاثر کرتا ہے۔

CBEO BHINDER

انشائیہ

سبق۔٦

پطرس بخاری　　　　مرحوم کی یاد میں

(ا) معروضی سوالات:۔

(۱) اردو میں انشائیہ کا لفظ آیا ہے؟

(A) ہندی　　(B) انگریزی

(C) جرمن　　(D) ان میں سے کوئی نہیں

جواب (C) جرمن

(۲) اردو میں انشائیہ کی ابتدا کس رسالے سے ہوئی؟

(A) اودھ پنچ　　(B) مخزن

(C) تہذیب الاخلاق　　(D) ان میں سے کوئی نہیں

جواب (C) تہذیب الاخلاق

(۳) پطرس بخاری کب پیدا کب پیدا ہوئے؟

(A) 1898　　(B) 1887

(C) 1910　　(D) 1921

جواب 1898(A)

(۴) پطرس بخاری کہا پیدا ہوئے ؟

(A) پیشاور میں　　(B) دہلی میں

(C) لاہور میں　　(D) آگرہ میں

جواب (A) پیشاور میں

CBEO BHINDER

(۵) پطرس بخاری کا انتقال کب ہوا۔

(A) 1989 دہلی (B) 1958 نیو یارک

(C) 1998 بنارس (D) 1910 لکھنؤ

جواب (B) 1958 نیو یارک

(۶) ''مرحوم کی یاد میں'' انشائیہ کا مصنف کون ہے؟

(A) رشید احمد صدیقی (B) پطرس بخاری

(C) خواجہ حسن نظامی (D) مہدی افدی

جواب (B) پطرس بخاری

(II) مختصر تریں سوالات:۔

(۱) پطرس بخاری کا اصلی نام کیا ہے؟

جواب پطرس بخاری کا اصلی نام احمد شاہ بخاری ہے۔

(۲) انشائیہ ''مرحوم کی یاد میں'' پطرس بخاری نے کس کا ذکر کیا ہے؟

جواب انھوں نے اپنے ایک دوست کی پرانی سائیکل کا ذکر کیا ہے۔

(۳) پطرس بخاری کا مزاحیہ مضامین کا مجموعہ کونسا ہے ؟

جواب ''مضامین پطرس'' ہے۔ جس میں کل گیارہ مضامین ہیں ۔

(III) مختصر سوالات:۔

(۱) اس سبق میں ''مرحوم'' کسے کہا گیا ہے ؟

جواب اس سبق میں سائیکل کو مرحوم کہا گیا ہے جو مصنف کے دوست مرزا صاحب نے چالیس روپے میں مصنف کو دی تھی۔ سائیکل اس قدر پرانی تھی کہ اس کی کسی طرح مرمت نہیں ہو سکتی تھی۔ سائیکل کی گدی، پیڈل، پہیے بالکل کام کرنے کے لائق نہیں تھے۔ ہیت کے اعتبار سے سائیکل پرانے زمانے کی کوئی شے معلوم ہوتی تھی۔

CBEO BHINDER

اس ناکارہ سائیکل کو مصنف نے دریا میں پھنک دیا۔اس طرح سائیکل کا وجود باقی نہیں رہا۔ چناچہ اس سائیکل کے لیے مصنف نے ''مرحوم'' کا لفظ استعمال کیا ہے۔

(۲) موٹر کو دیکھ کر مصنف کو کیا خیال آیا اور وہ کیا سوچنے لگا؟

جواب مصنف کہتے ہیں کہ جب میں کبھی کسی موٹر کار کو دیکھتا ہوں تو مجھے زمانے کی ناسازگاری کا خیال ضرور ستانے لگتا ہے اور میں کوئی ایسی ترکیب سوچنے لگتا ہوں جس سے دینا کی تمام دولت سب انسانوں میں برابر تقسیم کی جاسکے۔

(۳) مصنف نے سائیکل کو دریا میں کیوں پھینک دیا؟

جواب مصنف نے سائیکل کو دریا میں اس لیے پھینک دیا کیوں کہ وہ استعمال کرنے کے لائق نہیں تھی۔اس کی مرمت بھی نہیں ہو سکتی تھی۔کوئی اسے خریدنے کے لیے تیار نہیں تھا۔یہاں تک کہ مستری اسے صرف تین روپے میں اسے خریدنا چاہتا تھا۔مصنف نے ان کی باتوں سے پریشان ہو کر اسے دریا میں پھینکنے کا فصیلہ کیا کہ نہ اس پر سوار ہو کر سیر کرنے کا خیال آئے گا۔نہ میں پریشان رہوں گا۔

نوٹ:۔ (تفصیلی سوالات میں مندرجہ ذیل موضوعات پر درخواست تحریر کرنے کو آسکتی ہے۔)

(۱) فیس معافی کے لئے درخواست

(۲) بہن کی شادی کے لئے ۴ روز کی درخواست

(۳) کتب خانے سے کتابیں اشو کروانے کے لئے درخواست

نوٹ:۔ (تفصیلی سوالات میں مندرجہ ذیل موضوعات پر مضمون تحریر کرنے کو آسکتا ہے۔)

(۱) ''کورونہ'' ایک عالمی وبا

(۲) بیروزگاری ایک اہم مسلہ

(۳) تعلیمِ نسواں

(۴) کمپیوٹر

نوٹ:۔ (تفصیلی سوالات میں مندرجہ ذیل موضوعات پر مبنی سوالات تحریر کرنے کو آسکتے ہیں)

(۱) اردو زبان کی ابتداء اور ارتقاء

(۲) اردو زبان کے بارے میں مختلف نظریات

GBEO BHINDER

(۳) دبستان دہلی
(۴) دبستانِ لکھنو

نوٹ:۔ (تفصیلی سوالات میں مندرجہ ذیل موضوعات پر مبنی ایک نوٹ تحریر کرنے کو آ سکتا ہے۔)

(۱)	غزل	(۵)	داستان
(۲)	نظم	(٦)	ناول
(۳)	مرثیہ	(۷)	افسانہ
(۴)	مثنوی	(۸)	خاکہ

ختم شد

CBEO BHINDER